www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:324 03.12.2024 **TUESDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:324/منگل/۳/دسمبر/۲۰۲۴/مطابق/۳۰/جمادی الاوّل/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

गुलाब ज्वेलर्स

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608

SINCE 1977 GULAB JEWELLERS

گلاب جوئیلرس

ONLY 22 CT BIS 91.6

गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com

Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

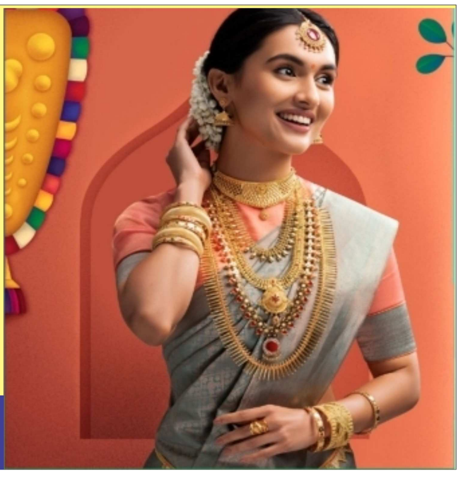

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1

Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786

Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in

A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

21 JAN & 5feb, 2025	18 FEB, 2025	31 MARCH, 2025	28 FEB, 2025
40 Times Prayers in Madinah	SHABAN RAMZAN	21DAY'S Ramadan	Full Month Ramadan
₹ 1,09,999/-	₹ 1,39,999/-	₹ 1,59,999/-	₹ 1,89,999/-
SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR

RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON

Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP

9507577786, 9507777786, 9507877786

We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	MUBARAKPUR	GOPALGANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD

AIHUTOA ISO 9001:2015 CERTIFIED COMPANY IATA

عمرہ

17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025

Direct Flight DEL JED DEL
By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC

5 & 4 Sharing Room	Rs. 88,999/-
3 Sharing Room	Rs. 98,999/-
2 Sharing Room	Rs. 1,08,999/-

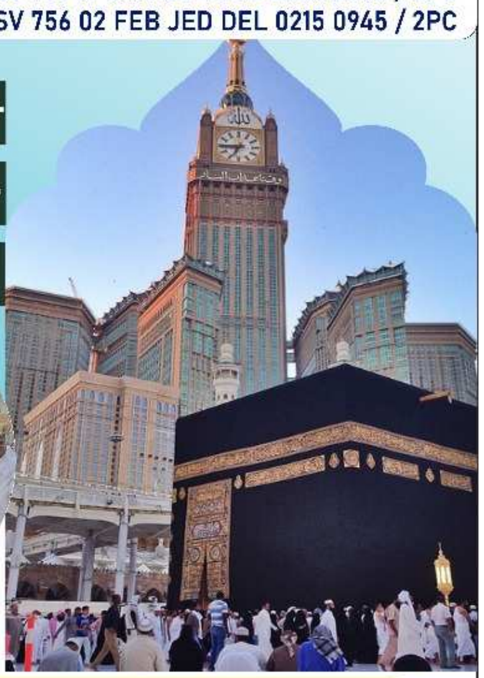

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Abdur Razaque
(11 years experiance)
+91-9555659996

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR
(10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR
(6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228

Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp सेन्ट्रल बैंक ऑफ़ इंडिया Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

18 NOV 2024	22 DEC 2024	25 JAN 2025	02 MAR 2025
95,999/-	95,999/-	95,999/-	1,60000/- Full 30 Day Ramdan
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025

LAST 20 DAY RAMDAN
13 MAR 2025
DELHI TO DELHI (1,50,000/-)
PATNA TO PATNA (1,60,000/-)

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Makkah Hotel Within 300-350 Mtr

Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

Madina Hotel Within 100-150 Mtr

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

PATNA TO PATNA 1,05,000/-

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	BHAGALPUR	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir Hussain 9308841431 8409715125	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Sajid Qaiser 9122167786	Md. Chand 8210695856	Kamil Khan 9631923254	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1

23 Dec 2024	11 Feb 2025
97,900/-	97,900/-
SAUDI AIRLINES	SAUDI AIRLINES
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI

Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD

Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA

9386899468 / 7903121049 /9835009701

عمرہ کا موقع ۳ ہر گروپ کو
حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔

ZAMZAM SIDE BAG CHAPPAL BAG

PATNA TO PATNA 1,09,990/-

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) کے زیر اہتمام منعقد توسیعی خطبہ پروگرام میں مُحبِّ اردو بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی اردو زبان و ادب کے معتبر شخصیات کے ساتھ ایک خاص یادگاری تصویر میں۔

اورینٹل کالج کے کیمپس میں آج فلسفہ کا عالمی دن بڑی دھوم دھام سے منایا گیا

پٹنہ: اورینٹل کالج کے کیمپس میں آج فلسفہ کا عالمی دن بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر فوزیہ پروین کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ دنیا کے پہلے فلسفے کے شہید سقراط کی یوم پیدائش ہر نومبر کی تیسری جمعرات کو عالمی یوم فلسفہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ سقراط نے اپنے فلسفہ میں پالیسی کا علم دیا اس سال کا موضوع "سب کا وکاس" ہے، آپ نے لیکچر میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر شیامل کشور کو بتایا۔ فلسفہ کیا ہے، اس کی اہمیت کیا ہے، فلسفہ کو روزمرہ کی زندگی میں کیسے اپنایا جاتا ہے۔ انہوں نے ہر شخص کو زندگی میں تین C کو اپنانے کے بارے میں بتایا، پہلا C کریٹیویٹی، دوسرا C کلکٹیو اور تیسرا C کمپری ہینشن ہے۔ اگر ان تینوں سی کو اپنا لیا جائے تو زندگی بہت سادہ اور اچھا ہو جائے گا، سقراط نے اپنے زہر کا پیالہ پی کر لوگوں پر علم کا ایک نیا دروازہ کھول دیا۔ انہوں نے بتایا کہ فلسفہ کا علم صرف ایک شہر یا ایک ملک تک محدود نہیں ہے بلکہ ہر جگہ پھیلا ہوا ہے، اس کا علم بہت زیادہ ہے پائیدار ترقی انسانوں، ماحولیات اور تمام جانداروں کی ترقی کا باعث بنتی ہے۔ پرنسپل ڈاکٹر ایس مسعود الرحمن نے بتایا کہ ترقی اور عزت ہر انسان کا حق ہے ڈاکٹر مرتنجلا کماری سنہا نے پختگی کے ساتھ اسٹیج کی نظامت کی، اجلاس میں اساتذہ اور طلباء ※ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جس میں ڈاکٹر فیضی آفتاب (نائب پرنسپل)، ڈاکٹر بختیار فاطمی (NAAC IQAC کو آرڈینیٹر)، مسز فرحین ناز (NAAC کو آرڈینیٹر)، ڈاکٹر ٹی ایچ نظامی، ڈاکٹر ربان علی، ڈاکٹر درگا بھانی، ڈاکٹر حنا حسین، ڈاکٹر سائرہ، ڈاکٹر مریم، ڈاکٹر شبانہ، ڈاکٹر ندھی، ڈاکٹر۔ شازیہ، ڈاکٹر ایس ثروت، ڈاکٹر شادماں، ڈاکٹر ریشمہ، ڈاکٹر سیما، ڈاکٹر آر حیدر، ڈاکٹر ریحان، ڈاکٹر مہندی، ڈاکٹر منور، ڈاکٹر شاہد، ڈاکٹر رضا وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

مشاعرہ کا بھی انعقاد گورنمنٹ اردو لائبریری کے کانفرنس ہال میں ہوا

پٹنہ: گورنمنٹ اردو لائبریری کے زیر اہتمام پروفیسر علیم اللہ حالی کی شخصیت و ادبی خدمات کے اعتراف میں منعقد مجلس کے موقع پر مشاعرہ کا بھی انعقاد گورنمنٹ اردو لائبریری کے کانفرنس ہال میں ہوا۔ جس کی صدارت پروفیسر علیم اللہ حالی نے کی۔ اس موقع پر پڑھے گئے اشعار اس طرح ہیں:۔

چاہت سے دور عشق سے عاری ہے زندگی
دنیا یہ کہہ رہی ہے مثالی ہے زندگی
۔شبانہ عشرت

ہے بزم سجی دل کی، بہر کیف مثالی ہے
ایسے میں چلے آؤ موسم کا اشارہ ہے
۔شمع کوثر شمع

ہاں سچ ہے کہ صدیوں سے قرآن کی تلاوت کو
ہم اپنے تحفظ کا سامان سمجھتے ہیں
۔ڈاکٹر طلعت پروین

وہ تخت نشینی سے پھر مجھ کو ہٹا دیگا
مجھ کو میرے رتبے کی توقیر بتا دیگا
۔زینت شیخ

کسی کے سامنے رونے نہ گڑگڑاتے ہیں
خدا کے سامنے بس اپنا سر جھکاتے ہیں
۔تحسین روزی

جنوں کی راہ میں ایسا صلہ دینگے
بجھی جو شمع تو دل کو جلا دیں گے
۔مظہر زاہدی

حالی کو جس زبان سے محبت ہے وہ اردو زبان ہے
کہ جن کے زور قلم سے زبان اردو رواں دواں ہے
۔کلیم اللہ کلیم دوست پوری

ٹیس کا، درد کا، سوزش کا، تڑپ کا، غم کا
دل کو کس کس کا شناسا نہ بنایا ہم نے
۔کاظم رضا

کریں گے اس کے بزرگوں کا لوگ اس پہ گماں
غلط نہیں تھا یہ محسن رضا کا اندیشہ
۔محسن رضا رضوی

شبنمی لہجے میں کرتا ہے ہر اک بات مگر
اپنے دامن سے وہ شعلوں کو ہوا دیتا ہے
۔شہاب ظفر اعظمی

بیت الغزل کو لفظ کوئی نہ مل سکا
شاخوں پہ فکر فکر کا بھی اک گل نہ کھل سکا
۔افتخار عاکف

محبتوں کی ہم زبان بھول گئے
کہاں سے آئے تھے وہ خاندان بھول گئے
۔اثر فریدی

دل والوں کی اچھی قسمت ہوتی ہے
عشق میں رسوائی بھی عزت ہوتی ہے
۔ظفر صدیقی

گزر جانے دو پہلے یہ رات بھی
ذرا دیکھ لوں غم کی اوقات بھی
۔علیم اللہ حالی

مشاعرہ کی نظامت معروف شاعر و ناظم مشاعرہ اثر فریدی نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر رخسانہ پروین، ڈاکٹر شبانہ پروین، شرف الہدیٰ، عرفان صفدری، اشفاق عادل، نشا کرن، جمال کاکوی، شگفتہ پروین، ڈاکٹر عابدہ پروین، ڈاکٹر رخسانہ صدیقی، شاہینہ پروین، ڈاکٹر بی مشرا، سید امتیاز کریم، اظہر الحق، شاہد الحق، ڈاکٹر محبوب عالم وغیرہ شریک ہوئے

رجسٹری آفس حاجی پور کے احاطے میں پارکنگ نہ ہونے کی وجہ سے عوام پریشان نسیم احمد

حاجی پور عبدالواحد۔ حاجی پور شہر کے راجندر چوک واقع رجسٹری آفس کے مین گیٹ اور اندر کے حصے میں بائک سے جام کی

صورتحال سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے شہید اعظم کمیٹی ویشالی کے سکریٹری اور سماجک رہنما محمد نسیم احمد نے رجسٹرار مل کر سے اس مسئلے کے فوری حل کی اپیل کی ہے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر آنے والے لوگوں کو آسانی ہو سکے نسیم احمد نے بتایا کہ بائک کی تعداد میں اضافہ ہونے کی وجہ سے اندر اور باہر راستے تنگ ہو گئے ہیں اور گاڑیوں کا گزرنا تو دور پیدل چلنا مشکل ہو رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف لوگوں کا وقت ضائع ہو رہا ہے بلکہ بعض اوقات ایمرجنسی سروسز کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہم مقامی لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ رجسٹری آفس کے باہر پارکنگ کی جگہ کو بہتر بنایا جائے اور مزید سڑکوں کی مرمت کی جائے تاکہ آمدورفت کی روانی برقرار رکھی جا سکے۔ اس کے علاوہ، بائکوں کی پارکنگ کے لئے ایک علیحدہ مقام فراہم کرنے کی تجویز بھی دی جا رہی ہے تاکہ گیٹ کے قریب سے بائک کا ٹھہراو روکا جا سکے نسیم احمد نے انتظامیہ سے توقع کی ہے کہ وہ اس مسئلے کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے اقدامات کریں گے، تاکہ لوگوں کو آئندہ کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ ہو اور جام سے نجات مل سکے انہوں نے افسوس ظاہر کی کہ اس آفس کے احاطے میں ایک بھی پولس گارڈ معمور نہیں دیکھے گئے ملاقات کے دوران رجسٹرار جناب دھنجیے کمار راو نے یقین دہانی کرائی کہ اس مسلے کے حل کے ضلع مجسٹریٹ ویشالی یشپال مینا بھی سنجیدہ ہیں جگہ تنگ ہونے کی وجہ سے پریشانی ہو رہی ہے جلد ہی اس مسلے سے چھٹکارہ مل جائیگی

سوشل سیکورٹی پنشن اور دیگر اسکیموں کی رقم میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاجی مارچ نکالا گیا
وفد نے مطالبات کے حوالے سے ڈیمانڈ لیٹر ایس ڈی او کے حوالے کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سوشل سیکورٹی پنشن، لڑکیوں کی شادی اسکیم اور کبیر انتیاشتی اسکیم کی رقم میں اضافہ کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ احتجاجی مارچ والی موڈ سے نکل کر گجری بازار، پچھم دروازہ، اشوک راج پتھ سے ہوتے ہوئے بیلور گنج سب ڈویژنل دفتر پہنچا۔ پیر کو یہ احتجاجی مارچ شہری اختیار منچ کے بینر تلے نکلا جب وہ سب ڈویژنل دفتر پہنچا تو مارچ میں شریک لوگ مرکزی دروازے پر دھرنے پر بیٹھ گئے۔ جہاں انہوں نے گھنٹوں احتجاج کیا اور نعرے بازی کی۔ احتجاجی مظاہرے میں بڑی تعداد میں معمر افراد، بیواؤں اور معذور افراد نے پنشن کتبے اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر سوشل سیکورٹی پنشن کی رقم 400 روپے سے بڑھا کر 3000 روپے کرنے، لڑکیوں کی شادی سکیم کی رقم 5000 سے بڑھا کر 25000 روپے کرنے کے مطالبات درج تھے۔ کبیر جنازہ اسکیم کی رقم 3000 روپے سے بڑھا کر 10,000 روپے کردی

تھے۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے آر جے ڈی کے سابق کونسلر اور سابق ریاستی جنرل سکریٹری بلرام چودھری اور محمد جاوید نے مشترکہ طور پر کہا کہ ملک کی دیگر ریاستوں میں سوشل سیکورٹی پنشن کی رقم 1000 روپے سے لے کر 3000 روپے تک ہے۔ لیکن بہار واحد ریاست ہے جہاں اب تک صرف 400 روپے ماہانہ مل رہے ہیں۔ یہ غریبوں کے ساتھ بہت بڑا ظلم ہے۔ مہنگائی کی وجہ سے غریب پریشان ہیں۔ اس موقع پر سابق کونسلر پردیپ مہتا، ونود یادو، ڈاکٹر اقبال احمد، دیویانگ کے پٹنہ ضلع صدر سنجیو کمار، پنشنرس کے امود کمار، امیش پنڈت، رام نارائن سنگھ، منا جیسوال، کرشن کمار یادو، شمبھوشرن پرساد، شریف احمد رنگریز، اعجاز الدین عرف سانو شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غریبوں کے ووٹوں سے بنتی ہے، بہار حکومت وقت پر رقم اور پنشن فراہم کرنے کے لیے ہم پر رحم کرے، ہر وارڈ میں کبیر جنازہ کے فنڈز دستیاب ہیں۔ ہو جاؤ، وزیر اعلیٰ نتیش کمار مردہ باد، بہار حکومت کے نعرے لگا رہے ہے لیکن ان لوگوں سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ آج بی پی ایل کنبوں کو کبیر جنازہ اسکیم سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ صورتحال یہ ہو گئی ہے کہ غریب خاندان چندہ دے کر لاشوں کو دفنانے اور جلانے پر مجبور ہیں۔ لوگوں کو اسکیم کا فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ مو صابر، مو شوکت، الیاس بابر، مو فیروز، جیگن مہندی، رام جی ساہنی، غلام سرور، دیویندر رائے، رگھوناتھ یادو نے حکومت سے سوال کیا اور کہا کہ کیا لڑکیوں کی شادی اسکیم کے لیے حکومت کی طرف سے دی گئی 5000 روپے کی رقم کافی ہوگی؟ باپ اپنی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے۔ مقررین نے حکومت سے اس رقم کو بڑھا کر 25 ہزار روپے کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج میں حصہ لینے والے پنشنرز دھرم شیلا دیوی، سنیتا دیوی، سونی دیوی، لال دیوی، منشی رائے، سونی لال رائے، مو ممتاز، مو شوکت، دیویانگ مو نسیم سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے سب ڈویژنل آفیسر، پٹنہ سٹی سے پوچھا۔ پنشن کی رقم کو 400 روپے سے بڑھا کر 3000 روپے کرنے کا مطالبہ۔ لڑکی کی شادی کی رقم کو بڑھا کر 25000 روپے کرنے کے مطالبات بشمول پنشن کی بروقت ادائیگی، کبیر انتیشتی یوجنا کی رقم ہر وارڈ میں دستیاب کرانے کے مطالبات کے حوالے سے۔ تفویض کردہ ایس ڈی او ستیم پرکاش نے سمجھداری سے مظاہرین کو احتجاجی مقام سے ہٹا دیا۔

مولانا عبدالرزاق صاحب اپنی ذات میں ایک انجمن تھے، ان کا انتقال ملت کا عظیم خسارہ: مولانا شوکت علی

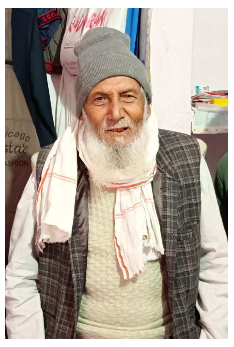

دربھنگہ (پریس ریلیز) گھنشیام پور بلاک کے کوٹھرام گاؤں باشندہ کوٹھرام جامع مسجد کے امام و خطیب مولانا عبد الرزاق کا انتقال پیر کو دوران علاج دربھنگہ کے ایک نجی ہسپتال میں ہو گیا۔ ان کے انتقال سے گاؤں اور قرب و جوار میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ آج منگل کو بعد نماز ظہر کوٹھرام میں ان کی تدفین عمل میں آئے گی۔ وہ گاؤں کے مدرسہ میں بھی مدرس تھے۔ ان کے انتقال پر تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔ ان کے شاگرد مولانا شوکت علی نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا طویل عرصے تک امام و خطیب اور مدرس کی حیثیت سے کام کرتے رہے ہیں اور اپنے پیچھے سیکڑوں کامیاب شاگرد چھوڑ گئے ہیں۔ وہ انتہائی ملنسار، مشفق و مہربان اور اپنے طالب علموں کی جم کر ہمت افزائی کرتے تھے۔ وہ اپنے آپ میں ایک انجمن تھے۔ ان کی موت پورے علاقہ کا خسارہ ہے۔ ان کے شاگرد مولانا شمیم ندوی نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا بہت سی خوبیوں اور صفتوں کے مالک تھے۔ ان کے علاوہ قاری اشرف، جناب مولانا فاروق، حافظ صدر عالم، ارشاد عالم رحمانی، ڈاکٹر ارشاد، معراج اور مولانا شیفق وغیرہ نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

سنتور اور طبلے کی دھنوں نے اسکول کے ماحول میں موسیقی کی خوشبو پھیلائی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سنتور اور طبلہ پریزنٹیشن کا اہتمام سپائیک مائیک کے ذریعہ سدرشن سنٹرل اسکول، مٹن گھاٹ میں کیا گیا۔

پروگرام میں پنڈت ترون بھٹاچاریہ (سنتور) اور جیوتی رامے رائے چودھری (طبلہ) کی پیش کش سے لوگ جذباتی ہو گئے۔ سنتور اور طبلہ بجانے والوں کے درمیان ہم آہنگی اس قدر بے مثال تھی کہ لوگ گھنٹوں کلاسیکی موسیقی کی خوشی میں ڈوبے رہتے اور دونوں آلات سے نکلتی مدھر دھنیں سنتے رہتے۔ پروگرام کے ذریعے اسکول کے بچوں نے موسیقی کے جوہر کو سیکھا اور سمجھا۔ جس کی وجہ سے پورا اسکول کیمپس موسیقی کی فضا میں ڈوبا ہوا تھا۔ ڈاکٹر ایس کے کرشنا اور منیش نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل گوتم کمار نے کہا کہ اسکل ڈیولپمنٹ کے لیے اس طرح کے پروگرام ضروری ہیں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام اساتذہ سرگرم رہے۔

اسکولی اساتذہ کو سروس کے تسلسل کا فائدہ دینے کا مطالبہ

دربھنگہ، تارڈیہ (اعجاز احمد اصلاحی/امجد عباس) بہار کے سرکاری اسکولوں میں کام کرنے والے کانٹریکٹ اساتذہ کو سروس کے تسلسل کا فائدہ دینے کے ساتھ ساتھ ریاستی ملازم کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں آج اساتذہ آشیش کمار یادو، سنیل کمار سنگھ، محمد شبیر احمد انصاری اور دیگر اساتذہ نے کہا ہے کہ ریاستی ملازم کا درجہ دینے کے ساتھ ساتھ ہم لوگوں کا ایک اہم مطالبہ ہے، خدمت کے تسلسل کا اعلان اور فائدہ اٹھانا۔ پے اسکیل انڈیکس کا فائدہ دینے کا اعلان کیا جائے- ان لوگوں نے مزید کہا کہ ہم اساتذہ بہار کے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار اور بہار کے محکمہ تعلیم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے جائز مطالبات کو جلد سے جلد پورا کرنے کا اعلان کریں۔ تاکہ ماری خدمات کا فائدہ میں حاصل ہو سکے۔

اورینٹل کالج میں فلسفہ کے عالمی دن پر سیمینار کا انعقاد

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عالمی یوم فلسفہ کے موقع پر اورینٹل کالج میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر فوزیہ پروین نے کیا۔ استقبالیہ کلمات سے آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے پہلے فلسفے کے شہید سقراط کا یوم پیدائش ہر سال نومبر کی تیسری جمعرات کو عالمی یوم فلسفہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ سقراط نے اپنے فلسفے میں پالیسی کا علم دیا۔ اس سال کا موضوع سب کے لیے ترقی ہے۔ کلیدی مقرر ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر شیامل کشور نے تفصیل سے بتایا کہ فلسفہ کیا ہے، اس کی اہمیت اور فلسفہ کو روزمرہ کی زندگی میں کیسے اپنایا جاتا ہے۔ انہوں نے ہر شخص کو زندگی میں تین سی کو اپنانے کو کہا۔ پہلا خالق ہے، دوسرا اجتماعی ہے اور تیسرا Comprehension ہے۔ اگر ان تینوں کو اپنا لیا جائے تو زندگی بہت سادہ اور اچھی ہو جائے گی۔ سقراط نے اپنے شہر کا پیالہ پی کر لوگوں پر علم کا ایک نیا دروازہ کھول دیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسفہ کا علم صرف ایک شہر یا ایک ملک میں نہیں ہے بلکہ ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔ اس کا علم بہت زیادہ ہے مسلسل ترقی انسانوں، ماحول اور تمام جانداروں کی ترقی کا باعث بنتی ہے۔ پرنسپل ڈاکٹر ایس مسعود الرحمن نے کہا کہ ترقی اور عزت ہر انسان کا حق ہے۔ اسٹیج کی نظامت ڈاکٹر موتنجلا کماری سنہا نے کی۔

ملک میں اب بھی 25 لاکھ افراد ایڈز سے متاثر ہیں: ڈاکٹر تیجسوی
دیواکر روٹری بھون میں ایڈس بیداری پروگرام کا انعقاد

پٹنہ، 2 دسمبر (پریس ریلیز): آج بروز پیر 02 دسمبر کو شام 7 بجے روٹری بھون کے احاطہ میں عالم یوم ایڈس کے خلاف لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے روٹری پٹنہ اور روٹری کنکر باغ کے زیر اہتمام پروگرام میں کلیدی مقرر کے طور پر ڈاکٹر تیجسوی دیواکر نے کہا کہ ہمیں ایچ آئی وی/ایڈس کے خاتمے کیلئے لگاتار کوشش کرنی ہوگی۔ ان خطرناک بیماریوں نے ملک کی آبادی کے ایک بڑے حصے کو اپنی زد میں لپیٹ رکھا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں ملک کو اس سمت میں جزوی طور پر کامیابی بھی ملی ہے۔ ہندوستان کو ”مکمل طور پر ایڈز سے پاک“ بننے میں کافی وقت لگے گا کیونکہ ملک میں اب بھی 15 سے 49 سال کی عمر کے 25 لاکھ افراد ایڈز سے متاثر ہیں۔ یہ اعداد و شمار دنیا میں ایڈز سے متاثرہ افراد کی فہرست میں تیسرے نمبر پر آتے ہیں۔ روٹری پٹنہ کے اکھلیش کمار نے کہا کہ ایڈز کا عالمی دن ہر سال 1 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ اس دن پوری دنیا کے لوگ ایڈز کے خلاف مہم میں اپنی یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور ایڈز میں مبتلا لوگوں کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔ یہ دن ایڈز سے مرنے والوں کی یاد میں بھی منایا جاتا ہے۔ پروگرام کا آغاز قومی ترانے سے ہوا، مہمانوں کا استقبال اور اظہار تشکر روٹری کلب کنکر باغ کے صدر روٹیرین راج کشور سنگھ نے کیا۔ اس موقع پر سابق ڈویژنل صدور ڈاکٹر راکیش پرساد اور ڈاکٹر کنہیا پرساد سنہا، سابق صدور ڈاکٹر دیپتی سہائے، راجیش اگروال، انوج راج، متھیلیش کو منڈل، سدھیر گپتا، کنہیا جی ورما اور دیگر ممبران بڑی تعداد میں موجود تھے۔

جی ایم جی کالج آف نرسنگ نے ڈاکٹر عقیل صدیقی اور ڈاکٹر عنایت پالوی کو اعزاز سے نوازا
کئی اہم مقتدر و معزز شخصیات نے مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا

پٹنہ (پریس ریلیز) جی ایم جی کالج آف نرسنگ پارا میڈیکل کی جانب سے منعقد ایک تقریب میں سسٹر ڈیزی کے ہاتھوں مولانا آزاد پارا میڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی اور پرنسپل ڈاکٹر عنایت پالوی کو اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشوک کمار ایڈیشنل ڈائرکٹر محکمہ ہیلتھ، حکومت بہار اور آئی جی آئی ایم ایس، اسکول آف نرسنگ کے پرنسپل موجود تھے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر عقیل صدیقی سینکڑوں انعامات و اعزازات حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی پہچان ایک سرگرم سماجی کارکن کی حیثیت سے بھی ہے۔ فیزیوتھیراپی کے شعبے میں قومی سطح پر اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ بہار فیزیوتھیراپی کونسل قائم کرنے میں انہوں نے نمایاں اور اہم کردار نبھایا ہے۔ انہیں اعزاز سے سرفراز کئے جانے پر معزز و مقتدر شخصیات نے مبارکباد دی ہے۔ وہیں ڈاکٹر عنایت پالوی بھی کئی ایوارڈ سے سرفراز کئے جا چکے ہیں۔ انہیں احباب و متعلقین نے مبارکباد دی ہے۔

صاحبزادی فرزانہ نوشین اور ذیشان ظفر سے رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئیں

پھلواری شریف (شعیب قریشی) انتہائی خوشی کے ساتھ جانکاری دی جا رہی ہے کہ ظفر کالونی کے رہنے والے ریلوے پٹنہ جنکشن سے ریٹائرڈ (PWI) پی۔ ڈبلو۔ آئی۔ فرحان صدیقی کی صاحبزادی فرزانہ نوشین اور ذیشان ظفر سے رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئیں۔ لڑکے کے والد کا نام حسام ظفر صاحب ہے جو کہ بازید پور باڑھ کے رہنے والے ہیں۔ ان کا نکاح امارت شرعیہ کے مفتی سعیدور رحمان صاحب نے پڑھایا۔ اس موقع پر امان صدیقی، ریٹائرڈ بینک ملازم، ریحان صدیقی، ریٹائرڈ (PWI) پی۔ ڈبلو۔ آئی۔، دانا پور، محمد عرفان صدیقی، چیف کنٹرولر دانا پور ڈویژن ریلوے، عدنان صدیقی، کامران صدیقی، ریلوے کے پی آر آئی تنویر الحق عرف چاند اور وقف نمبر 914۔ مسجد کمیٹی کے سکریٹری۔ کم- بہار ڈیلی پسنجرس اسوسیشن کے جنرل سکریٹری و مشرقی زونل ممبر شعیب قریشی اور کئی لوگوں نے دلہا اور دلہن کو مبارکباد دی۔

دسویں جماعت کے نصاب میں شامل درخشاں اردو کے مختصر ترین سوالات وجوابات۔ قسط (13)

مکتوب (مہدی افادی) مختصر ترین سوالات

سوال۔ مہدی افادی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ جواب۔ مہدی افادی 1828 میں گورکھپور میں پیدا ہوئے تھے۔

سوال۔ مہدی افادی نے کتنی شادیاں کی تھی؟ جواب۔ مہدی افادی نے تین شادیاں کی تھی۔

سوال۔ مہدی افادی کو اردو کے علاوہ کن کن زبانوں میں مہارت حاصل تھی؟

جواب۔ مہدی افادی کو اردو کے علاوہ انگریزی اور فارسی میں مہارت حاصل تھی۔۔

سوال۔ مہدی افادی کی بیگم کا نام کیا تھا اور وہ کسی نام سے مشہور تھیں؟

جواب۔ مہدی افادی کی بیگم کا نام عظیم النساء تھا جو بیگم مہدی کے نام سے مشہور تھیں۔

سوال۔ مہدی افادی کا اصل نام کیا ہے؟ جواب مہدی افادی کا اصل نام مہدی حسن ہے۔

اعجاز احمد اصلاحی گرول علی نگر دربھنگہ ضلع نمائندہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ پٹنہ

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:324 03.12.2024 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:324/منگل/۳/دسمبر/۲۰۲۴/مطابق/۳۰/جمادی الاوّل/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

درگاہ اجمیر شریف پر مندر کے دعوی ہندوستان کے قلب پر حملہ کی مانند: مولانا محمود مدنی

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) خواجہ خواجگان سلطان الہند حضرت معین الدین چشتی اجمیریؒ کی درگاہ پر مندر کے دعوی کو صدر جمعیۃ علماء ہند (م) مولانا محمود اسعد مدنی نے ہندوستان کے قلب پر حملے سے تعبیر کیا ہے آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق انہوں نے حکومت سے ملک بھر میں مساجد کے سلسلے میں جاری شرانگیزی پر فوری روک لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔

انھوں نے اس سلسلے میں اترکاشی (اتراکھنڈ) کی جامع مسجد کے خلاف مہم اور مقامی انتظامیہ کی طرف سے فرقہ پرستوں کو پنچایت کی اجازت دیے جانے پر سخت تنقید کی ہے اور کہا کہ ایسے لوگوں کو ہر جگہ حکومتوں کی سرپرستی حاصل ہے، جس کے نتائج ملک میں انارکی اور نفرت کی شکل میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ انھوں نے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایسے عناصر کی سرپرستی سے باز آئیں، ورنہ تاریخ ان کی اس روش کو معاف نہیں کرے گی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جہاں تک اجمیر شریف کی درگاہ کا معاملہ ہے تو اس سلسلے میں کیا جانے والا یہ دعوی مضحکہ خیز اور لائق ملامت ہے، ایسے دعوی کو عدالت سے فوراً خارج کر دیا جانا چاہیے تھا۔ مولانا مدنی نے خواجہ صاحبؒ کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت خواجہ صاحبؒ فقیر بے نوا تھے، جنھوں نے کسی اقلیم پر حکومت نہیں کی بلکہ انھوں نے دلوں پر حکومت کی، اسی وجہ سے آپ 'سلطان الہند' کہلائے۔ ایک ہزار سال سے آپ اس ملک کی پہچان ہیں اور آپ کی شخصیت امن کے پیغامبر کے طور پر معروف ہے۔ غریبوں کی بندہ پروری کی وجہ سے عوام نے آپ کو غریب نواز کا بھی لقب دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواجہ غریب نوازؒ کی زندگی کا سب سے اہم پہلو خلق خدا سے محبت ہے۔ انسانی اخوت، مساوات اور غریب نوازی کی ہمہ گیر روایات جو انھوں نے قائم کیں، وہ بلالحاظ مذہب وملت تمام ہندستانیوں کا یکساں ورثہ ہے۔ ان کے یہاں انسانی خدمت میں مسلموں اور غیر مسلموں میں کوئی تفریق نہ تھی۔ ان کے دروازے جس طرح مسلمانوں پر کھلے ہوئے تھے، اسی طرح دوسرے مذاہب والوں پر بھی کھلے رہے اور کسی امتیاز کے بغیر اپنی محبت سے دلوں میں گرمی اور دماغوں میں تازگی بخشتے رہے۔ ہندستان کے عظیم مفکر مسٹر سی راجگوپال اچاریہ (اولین ہندستانی گورنر جنرل) نے درگاہ کی زیارت کے موقع پر کہا تھا کہ انھوں نے عظیم کردار، محبت کی نگاہ اور شفقت کی زبان میں اس طرح سے لوگوں سے بات کی کہ لوگوں کے دل بدل دیے، مہاتما گاندھی نے ۱۹۲۲ء میں اجمیر شریف کے دورے کے وقت کہا تھا کہ خواجہ صاحب کی زندگی انسانوں سے محبت کی روشن زندگی ہے، سچائی پھیلانے کا ان کا اپنا ایک مشن تھا، لیکن ان کا سارا جیون اہنسا کا اپدیش دیتا ہے۔

راجیہ سبھا میں اپوزیشن کا ہنگامہ، کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا میں پیر کو مختلف مسائل پر اپوزیشن کے ہنگامے کی وجہ سے وقفہ سوال نہیں ہوسکا اور ایوان کی کارروائی منگل کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی گئی اس سے قبل جب کارروائی شروع ہوئی تو اپوزیشن نے اڈانی گروپ میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی تحقیقات، منی پور اور اتر پردیش کے سنبھل میں تشدد اور بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر مظالم کے واقعات پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کیا، جس کے باعث ایوان کی کارروائی 12 بجے تک ملتوی کرنی پڑی اور وقفہ صفر نہیں ہوسکا۔ التوا کے بعد چیرمین جگدیپ دھنکھڑ نے وقفہ سوال شروع کرنے کی کوشش کی لیکن اپوزیشن ارکان کی رکاوٹ اور ایک ساتھ بولنے کی وجہ سے ایوان کی کارروائی منگل کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی۔ صبح ایوان کی کارروائی شروع کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ اس کے بعد انہوں نے ضروری قانونی دستاویزات ایوان کی میز پر رکھوایا۔ مسٹر دھنکھڑ نے ایوان کو بتایا کہ انہیں رول 267 کے تحت 20 نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ یہ نوٹس اڈانی گروپ میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات، منی پور اور اتر پردیش کے سنبھل میں تشدد، بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر مظالم اور اسکون کے پجاری کی گرفتاری، راجستھان میں اجمیر شریف درگاہ کیس اور دہلی میں مبینہ طور پر بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورتحال اور کیرالہ میں وائناڈ کو خصوصی پیکج دینے کی مانگ کے بارے میں ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ رول 267 خصوصی مقاصد کے لیے ہے اور یہ نوٹسز مقررہ التزامات کے مطابق نہیں ہیں، اس لئے انہیں مسترد کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد اپوزیشن ارکان نے اونچی آواز میں بولنا شروع کر دیا۔ کچھ ارکان اپنی نشستوں سے آگے آئے اور شور کرنے لگے۔ مسٹر دھنکھڑ نے ارکان سے پرسکون رہنے کی اپیل کی اور کہا کہ پارلیمنٹ کا عوامی مفاد میں کام کرنا ضروری ہے۔ لیکن اس اپیل کا کوئی اثر نہیں ہوا تو انہوں نے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔

سپریم کورٹ نے پولنگ کے مراکز پر ووٹروں کی تعداد بڑھانے کے معاملے میں الیکشن کمیشن سے وضاحت طلب کی

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پولنگ کے مراکز پر ووٹروں کی تعداد 1200 سے بڑھا کر 1500 کرنے کے فیصلے پر الیکشن کمیشن سے پیر کے روز وضاحت طلب کی ہے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور سنجے کمار کی بنچ نے اندو پرکاش سنگھ کی طرف سے دائر مفاد عامہ کی عرضی پر الیکشن کمیشن کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل منیندر سنگھ سے کئی سوالات پوچھے۔ بنچ نے مسٹر سنگھ (الیکشن کمیشن) سے پوچھا کہ اگر 1500 سے زیادہ ووٹر پولنگ بوتھ تک پہنچیں گے تو ایسی صورتحال سے کیسے نمٹا جائے گا، جس پر مسٹر سنگھ نے کہا کہ ایسا فیصلہ کرنے سے پہلے تمام سیاسی جماعتوں سے مشورہ کیا جاتا ہے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو مختصر حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی اور درخواست پر اگلی سماعت کے لیے 17 جنوری 2025 کی تاریخ مقرر کی۔ اس سے قبل 27 اکتوبر کو، سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک سنگھوی، درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے۔ انہوں نے دلیل دی تھی کہ ووٹروں کی تعداد 200،1 سے بڑھا کر 500،1 کرنے سے پسماندہ گروہوں کو انتخابی عمل سے باہر کر دیا جائے گا کیونکہ ایک شخص کو اپنا ووٹ ڈالنے میں زیادہ وقت لگے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ پولنگ اسٹیشنوں پر لمبی قطاریں اور طویل انتظار ووٹرز کو ووٹ ڈالنے سے روکیں گے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ فیصلہ (پولنگ سٹیشنوں پر ووٹروں کی تعداد میں اضافہ) من مانی ہے اور اعداد و شمار پر مبنی نہیں ہے۔ مفاد عامہ کی عرضی میں ملک بھر کے ہر حلقے کے ہر پولنگ اسٹیشن پر ووٹروں کی تعداد بڑھانے کی الیکشن کمیشن کی تجویز کو چیلنج کیا گیا ہے۔

ملک کی معیشت کے حوالے سے حکومت پر راہل گاندھی کا سخت حملہ

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی) کانگریس لیڈر اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے حکومت پر قومی معیشت کی حالت خستہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ عوام بگڑتی ہوئی معیشت کا بوجھ سے بے حال ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا "ملک کی معیشت کی حالت خراب ہے، لوگوں کی حالت دگرگوں ہو رہی ہے اس صورت حال کو بہتر بنانے کے لیے نئی سوچ اور کوئی وقت ضائع کیے بغیر کاروبار کے لیے نئی ڈیل کی ضرورت ہے۔" اس کے ساتھ، انہوں نے چارٹ بھی پوسٹ کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ "جی ڈی پی 4.5 فیصد ہے جو دو سالوں میں سب سے کم ہے اور روپیہ 84.50 روپے فی ڈالر کی سطح پر پہنچ گیا ہے جو ریکارڈ کم ترین سطح ہے۔ اسی طرح ملک میں خوردہ افراط زر کی شرح 6.21 فیصد ہے جو کہ 14 ماہ میں سب سے زیادہ ہے۔" بے روزگاری کی شرح 45 سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔"

اتر پردیش حکومت کو گائے کو راج ماتا کا درجہ دینا چاہیے

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی) مہا کمبھ-2025 کی تیاریوں کے درمیان اتر پردیش میں گائے کے ذبیحہ کے بڑھتے ہوئے واقعات کے بارے میں مہا منڈلیشور کمپیوٹر بابا نے پیر کو ریاستی حکومت سے گائے کو راج ماتا کا درجہ دینے اور اور گنگا میں گائے کا خون بہنے والوں کے خلاف کارروائی اور غازی آباد میں کام کرنے والی تمام گوشت کی فیکٹریوں کو منہدم کرنے کا مطالبہ کیا۔ آج یہاں پریس کلب آف انڈیا میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کمپیوٹر بابا نے حکومت کی پالیسیوں اور انتظامی عہدیداروں پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے تین اہم مطالبات کیئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں سناتن دھرم اور اس کی اقدار کے تحفظ کی امیدیں وابستہ تھیں لیکن گائے ذبیحہ کے واقعات میں اضافہ سے یہ اعتماد ٹوٹتا دکھائی دے رہا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر گوتم بدھ نگر میں حال ہی میں 340 ٹن گائے کے گوشت کی ضبطی کا حوالہ دیتے ہوئے اسے سناتن دھرم پر کلہاڑی سے حملہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گائے کے گوشت کو بھینس کے گوشت کے طور پر بھیج کر غیر قانونی طور پر سپلائی کیا جا رہا تھا، جس میں ہزاروں گائیوں کا وحشیانہ قتل شامل تھا۔ کمپیوٹر بابا نے دعویٰ کیا کہ اس گائے کے گوشت کی باقیات اور خون دریائے گنگا میں بہایا جا رہا ہے، جس سے گنگا کی حرمت پامال ہو رہی ہے۔ کمپیوٹر بابا نے کہا کہ اگر اتر پردیش حکومت نے 16 دسمبر تک ہمارے مطالبات پورے نہیں کیے تو وہ غازی آباد سمیت پورے ملک میں ایک بڑی تحریک چلائیں گے اور مذہبی پارلیمنٹ کا انعقاد کریں گے۔ مہا منڈلیشور نے حکومت اور شنکراچاریہ سے پوچھا کہ سنتوں اور باباؤں کو گائے کے باقیات اور خون سے آلودہ گنگا کے پانی میں کیسے غسل کرنا چاہئے؟ اگر ہمیں گنگا جی میں نہانا ہے جو گائے کی باقیات اور خون سے رنگی ہوئی ہے تو پھر سنتوں اور باباؤں کو کمبھ جانے کی کیا ضرورت ہے، ہم تو مذبح خانے میں ہی اسنان کرلیں گے۔

सत्यमेव जयते

राज्यपाल, बिहार
GOVERNOR OF BIHAR

राज भवन
पटना–800022
RAJ BHAVAN
PATNA 800022

संदेश

अन्तर्राष्ट्रीय दिव्यांग दिवस के अवसर पर सभी दिव्यांग भाई–बहनों को मेरी हार्दिक शुभकामनायें।

दिव्यांगजन हमारे समाज के अभिन्न अंग हैं और अपनी विशिष्ट क्षमताओं द्वारा देश एवं समाज के विकास में अपना योगदान दे रहे हैं। अपनी प्रबल इच्छाशक्ति के बल पर उन्होंने अनेक कीर्तिमान भी स्थापित किये हैं, जो हमारे लिए प्रेरणा का स्रोत है।

दिव्यांगजनों के अधिकारों की रक्षा तथा समान अवसर के साथ उन्हें समाज की मुख्य धारा में जोड़ने के उद्देश्य से प्रत्येक वर्ष **3 दिसम्बर** को सम्पूर्ण विश्व में **''अन्तर्राष्ट्रीय दिव्यांग दिवस''** का आयोजन किया जाता है।

दिव्यांगजन के कल्याण हेतु केन्द्र एवं राज्य सरकार प्रयत्नशील हैं तथा उन्हें सशक्त एवं आत्मनिर्भर बनाने हेतु विभिन्न योजनाओं एवं कार्यक्रमों यथा–कृत्रिम अंग एवं सहायक उपकरणों का वितरण, दिव्यांगता सर्वे प्रमाणीकरण, बैट्री चालित ट्राईसाईकिल का वितरण, विशेष विद्यालय का संचालन आदि को कार्यान्वित किया जा रहा है एवं उनके अधिकारों की रक्षा हेतु संबंधित अधिनियमों का अनुपालन सुनिश्चित कराया जा रहा है।

आईए, **''अन्तर्राष्ट्रीय दिव्यांग दिवस''** पर हम यह संकल्प लें कि दिव्यांगजन के प्रति अपने हृदय में करूणा, प्रेम, मैत्री और सम्मान का भाव रखते हुए उनके जीवन को बेहतर बनाने के लिए उन्हें समुचित सहयोग प्रदान करेंगे तथा उनके प्रति अपने दायित्वों का कुशलतापूर्वक निर्वहन करेंगे।

(राजेंद्र विश्वनाथ आर्लेकर)

PR No.- 013837 (SWD)D. 2024-25

बिहार सरकार

संदेश

मुख्यमंत्री
बिहार

दिव्यांगजनों को समाज की मुख्य धारा से जोड़ने, उनके अधिकारों की रक्षा के प्रति जागरूकता बढ़ाने एवं उन्हें विकास के समान अवसर प्रदान करने के उद्देश्य से हर वर्ष 3 दिसम्बर को सम्पूर्ण विश्व में **''अन्तर्राष्ट्रीय दिव्यांग दिवस''** के रूप में मनाया जाता है।

वर्तमान में राज्य सरकार दिव्यांगजनों के सशक्तीकरण एवं उन्हें स्वाबलंबी बनाने हेतु अनेक योजनाएँ एवं कार्यक्रम चला रही है। दिव्यांगजनों को आत्मनिर्भर बनाने के उद्देश्य से उनके लिए कृत्रिम अंग, सहायक उपकरण एवं बैट्री चालित ट्राईसाईकिल वितरण तथा विशेष विद्यालय जैसी कल्याणकारी योजनाएँ संचालित हैं। साथ ही राज्य सरकार दिव्यांगजनों को सशक्त बनाने वाली आधारभूत सुविधाओं पर सक्रियता से काम कर रही है ताकि उनके लिए समानता और पहुँच के अवसर उपलब्ध हो सके।

''अन्तर्राष्ट्रीय दिव्यांग दिवस'' के अवसर पर मैं दिव्यांगजनों के उज्ज्वल एवं सुखद भविष्य की कामना करता हूँ। आइए, अन्तर्राष्ट्रीय दिव्यांग दिवस के अवसर पर राज्य के सभी दिव्यांगजनों के अधिकारों की रक्षा एवं समाज में उनकी उचित भागीदारी सुनिश्चित करने के लिए हम सभी संकल्प लें।

(नीतीश कुमार)

PR No.- 013842 (SWD) D. 2024-25

बिहार सरकार

संदेश

दिव्यांगजनों के समान अवसर तथा अधिकारों के प्रति जागरूकता लाने के उद्देश्य से प्रत्येक वर्ष 3 दिसम्बर को **''अन्तर्राष्ट्रीय दिव्यांग दिवस''** मनाया जाता है। इस दिवस का मूल उद्देश्य दिव्यांगजनों के बीच समान अवसर, अधिकारों की रक्षा एवं सशक्तीकरण हेतु जागरूकता उत्पन्न करना है। सामाजिक उत्थान में दिव्यांगजनों की भूमिका सराहनीय है। वर्तमान में केन्द्र एवं राज्य सरकार द्वारा दिव्यांगजनों को समाज की मुख्य धारा से जोड़ने एवं आत्मनिर्भर बनाने तथा पुनर्वास के लिए महत्वाकांक्षी योजनाएँ कार्यान्वित की जा रही है। इसके अन्तर्गत दिव्यांगजनों को कृत्रिम अंग एवं सहायक उपकरण का वितरण, बैट्री चालित ट्राईसाईकिल का वितरण, सर्वेक्षण एवं प्रमाणीकरण, विशेष विद्यालय का संचालन, बाधामुक्त वातावरण एवं परिसर का निर्माण आदि के साथ दिव्यांगजन अधिकार अधिनियम, 2016 के अनुपालन में कल्याणकारी कार्य किए जा रहे हैं।

''अन्तर्राष्ट्रीय दिव्यांग दिवस'' के अवसर पर हमें यह संकल्प लेना चाहिए कि दैनिक जीवन में दिव्यांगजनों के प्रति अपने हृदय में सर्वदा समुचित आदर, सहयोग एवं प्रेम–भाव रखेंगे तथा दिव्यांगजनों के लिए अपने अपेक्षित दायित्वों का पालन करेंगे।

(मदन सहनी)
मंत्री, समाज कल्याण विभाग, बिहार

PR No.- 013838 (SWD)D. 2024-25

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

درگاہ اجمیر شریف: ایک 'غریب نواز' کی آخری آرام گاہ جہاں دنیا بھر سے رہنما چادر چڑھانے آتے ہیں

'ایک ایسے وقت میں جب انڈیا میں سماجی انصاف کی جگہ شدید نا انصافی تھی اور کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں تھا۔ اس دوران کچھ اولیا تھے جنھوں نے غریبوں اور مصیبت زدہ لوگوں کی فریادیں سنیں۔ ان کی طرح وہ بھی غربت میں رہتے اور کئی کئی دن بھوکے رہ کر معاشی تفاوت کو دور کرنے کی کوشش کرتے۔ یہ الفاظ مشہور مصنف اور مورخ راہل سنکرتیان کے ہیں۔ راہل سنکرتیان نے مغل حکمراں اکبر اور ان کے دور پر لکھی اپنی مشہور کتاب اکبر میں کچھ صوفی بزرگوں کو سماجی برابری دلانے والا یا کمیونسٹ کہا ہے جن میں صوفی بزرگ خواجہ معین الدین چشتی اولیت رکھتے ہیں۔ معین الدین چشتی ایران کے سنجر (سیستان) میں پیدا ہوئے۔ وہ واحد مسلمان بزرگ ہیں جن کی شہرت برصغیر پاک و ہند میں مذاہب یا فرقوں کی تنگ نظری کی سرحدوں کو عبور کرتی ہوئی پہنچی۔ اجمیر میں خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ برصغیر پاک و ہند میں سب سے زیادہ قابل احترام درگاہوں میں سے ایک ہے۔ لیکن ان دنوں وہ کچھ مختلف وجوہات سے خبروں میں ہے۔ یہ ایک ایسی مقدس درگاہ ہے، جہاں خواتین بغیر کسی پابندی کے داخل ہوتی ہیں۔ غیر مسلم خواتین بھی بڑی تعداد میں پہنچتی ہیں اور منتیں مانگتی ہیں۔ اس درگاہ کے روحانی فیض کا شہرہ سن کر انڈیا، پاکستان، بنگلہ دیش سے دور امریکہ، فرانس اور جرمنی کے سیاست دان بھی وہاں چادر چڑھانے پہنچتے ہیں۔ یہ برصغیر پاک و ہند میں تصوف، سیاست اور ولایت کی روایت کا منفرد گلستان ہے۔ ایسا گلستان جس نے مذہب، فرقہ اور جغرافیہ کی تمام حدیں توڑ کر اپنی خوشبو اور فیض چاروں جانب پھیلایا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ہم درگاہ کی تاریخ کی کتنی چھان بین کرتے ہیں۔ یہاں اس ولی اللہ کو جاننا اہم اور دلچسپ ہے کہ یہ کس کے نام پر بنائی گئی ہے۔ 'غریب نواز' کے نام سے مشہور خواجہ کی پیدائش سنہ 1142 میں ہوئی۔ خواجہ اپنے زمانے کے مشہور صوفی بزرگ خواجہ عثمان ہارونی کے شاگرد رہے اور سنہ 1192 میں پہلے لاہور، پھر دہلی اور پھر اجمیر پہنچے۔ اس سے پہلے وہ بغداد اور ہرات کے راستے کئی بڑے شہروں میں صوفیوں سے فیض حاصل کر چکے تھے۔ اجمیر میں خواجہ کی آمد شہاب الدین غوری اور پرتھوی راج کے درمیان ترائن کی لڑائی کے بعد ایک ایسے وقت میں ہوئی جب ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت شروع ہو رہی تھی۔ یہ قطب الدین ایبک، التمش، آرام شاہ، رکن الدین فیروز اور رضیہ سلطان کا دور تھا۔ خواجہ بہت پرفتن دور کے بزرگ اور صوفی تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کی شہرت سن کر التمش خود ایک بار ان سے ملنے پہنچے۔ کہا جاتا ہے کہ رضیہ سلطان بھی کئی بار ان کے ہاں پہنچی تھیں۔ وہ کہتے تھے کہ انسان پرسکون رہ کر کسی کے بھی جبر کا جواب انتہائی جمالیاتی انداز میں دے سکتا ہے۔ یہ وہ پیغام تھا جس کے لیے اس وقت ہندوستان کے لوگ پیاسے تھے۔ مشہور سماجی مصلح اور آریہ سماج کے پیروکار ہرولاس سردا نے اپنی کتاب 'اجمیر: ہسٹاریکل اینڈ ڈسکرپٹو' میں ان کے زہد و تقوی کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ پیوند والے کپڑے پہنا کرتے تھے۔ وہ اوپر انگرکھا اور نیچے دو ٹکڑوں کو جوڑ کر دوتائی پہنتے تھے۔ اس کتاب میں انھوں نے اس درگاہ کو اجمیر کے تاریخی کارنامے کے طور پر بیان کیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ خواجہ ہمیشہ فاقہ کشی کرتے تھے اور ایک روٹی کئی کئی دنوں تک چلتی تھی۔ لیکن ان کے ہاں بھوکوں کے لیے ہر وقت لنگر تیار رہتا تھا۔ نامعلوم اور بھوکے غریبوں کے ساتھ ان کی مہمان نوازی کے قصے بہت مشہور ہیں۔ خواجہ کی وفات 1236 میں ہوئی۔ اس وقت تک ان کا نام ملک میں بہت مشہور ہو چکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ خواجہ کئی دنوں تک مراقبہ میں رہا کرتے تھے اور ایسے ہی ایک مراقبے کے دوران ان کی قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

جمعیت علمائے بہار کا چوکولیٹ گیم!!

مولانا ارشد اسعدی

ادھر ادھر کی نہ بات کر یہ بتا کہ قافلہ کیوں لٹا
مجھے رہزنوں سے گلہ نہیں تیری رہبری کا سوال ہے

وطن عزیز میں ملت کی نمائندہ تنظیم "جمعیۃ علماء ہند" اپنی تابناک ماضی کے سو سال سے زائد کا عرصہ پوری کر چکی ہے یہ تنظیم وسیع النظر اور محب وطن علماء عظام کے اخذ کردہ اصولوں پر پوری جرأت و جواں مردی کے ساتھ ایک بہتر اور روشن ضمیر کی طرف گامزن رہی ہے جمعیۃ علماء ہند مسلمانان ہند کی ایسی واحد جماعت ہے جس کے سپہ سالار انگریزوں کے خلاف سب سے پہلے اٹھ کھڑے ہوئے، ملک کے طول و عرض میں انگریزی سامراج کے خلاف رائے عامہ کو بیدار کیا۔ اس کے بانیان کا آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد ملک کی تعمیر و تشکیل میں ناقابل فراموش کردار رہا ہے، تحریک آزادی میں ان حریت پسند علماء کا اتنا اہم رول رہا ہے کہ اگر یہ انگریزوں کی غلامی کے خلاف جنگ نہ لڑتے تو ہمیں آزادی کا سورج شاید نصیب نہ ہوتا یہی وجہ ہے کہ اس تنظیم کے منشور میں انسانیت کو مرکزیت اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کو بنیادی اہمیت حاصل ہے 19 نومبر 1919 کو ایسے وقت میں "جمعیۃ علما ہند" کی داغ بیل ڈالی گئی جب انگریزی استبداد اپنے آخری حدوں کو چھو رہا تھا، لوگوں میں اس اجنبی خون خوار مخلوق اور گورے انگریزوں کے خلاف زبان کھولنے کی جرأت مفقود ہو چکی تھی، اس استبدادی قوت اور جبر و ظلم کے خلاف وقت کے بڑے بڑے دانشوران قوم کی ہمت جواب دے چکی تھی، اس پرآشوب دور میں بانیان جمعیۃ اور اس کے اکابرین نے مکمل آزادی کا نعرہ دیا تھا اس جماعت کا زاویہ نظر اور طرز فکر ملک و ملت کے باب میں ہمیشہ سے مثبت، صالح اور مفید رہا ہے، خلوص اور فراخدلی اور جرأت جواں مردی کے ساتھ جمعیۃ نے ہمیشہ سماجی اور عوامی مفاد کو فوقیت دی ہے، تاریخ کے اوراق پر جمعیۃ کے کارہائے نمایاں شہ سرخیوں میں ثبت ہیں اور آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہے اس کا ماضی جس طرح بے داغ اور تابناک رہا ہے، اُس طرح یہ حال کی تابندگی سے محروم ہے اس جماعت کو مولانا سید ارشد مدنی جیسے جید عالم دین، صاحب فراست، بے باک، بے خوف اور نڈر قائد کی سرپرستی و معیت حاصل ہے جبکہ دوسری گروپ میں مولانا محمود اسعد مدنی جیسے عظیم قائد کی قیادت بھی حاصل ہے ایسے وقت میں جبکہ مسلم قیادت پر بحرانی کیفیت کی دبیز چادریں پڑی ہیں وہ جرأت مندانہ صلاحیت کے ساتھ مذہب و ملت کے مسائل پر اپنا نظریہ پیش کرنے سے قاصر ہیں وہ جرأت بہادری جو خانوادہ مدنی کے رگ و خون میں پیوست تھی شاید وقت کے ساتھ کمزور ہوتی جا رہی ہے ایک زمانہ تھا جب مولانا حسین احمد مدنی نے انگیزی سامراج کے وکلاء اور ججوں کے سامنے بھی اپنی جرأت بہادری کو کمزور نہ ہونے دیا اور کفن بردوش ہو کر یہ فتوٰی جاری رکھا کہ انگریزی فوج اور حکومت میں شرکت حرام ہے اور مدنی کبھی اس بات سے سمجھوتہ نہیں کر سکتا پھر سنت یوسف اور امام احمد بن حنبل کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جیل کے سلاخوں کو بھی اپنی قیادت اور جرأت سے فیضیاب کیا مولانا اسعد مدنی نے بھی اپنے وقت کے دیوس کانگریسی وزارتوں اور حکمرانوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا اور امت کی مضبوط قیادت کی مولانا ارشد مدنی کی قیادت کو آج ملک کے تمام طبقات میں اعتبار اور وقار حاصل ہے مولانا ارشد مدنی کی قیادت میں 24 نومبر 2024 کو سرزمین پٹنہ کے گاندھی میدان میں ایک صوبائی اجلاس رکھا گیا جسکی قیادت خود مولانا مدنی کر رہے تھے صوبائی اجلاس اسلئے کہ رہا ہوں کہ مولانا مدنی کے فرزند مولانا اظہر مدنی نے اپنے خطاب میں موسوم بھی کیا صوبائی اجلاس کے نام سے بہرکیف اس کانفرنس کے تعلق سے کافی محنتیں ہوئیں ریاست بہار کے ہر ضلع میں محنتیں کی گئیں گاندھی میدان کا ویڈیو اکابرین جمعیت علمائے بہار کے جانب سے سوشل میڈیا پر خوب وائرل کیا گیا ہر ضلع میں عوام خواص نے خوب دلچسپی دکھائی چندے اکھٹے کئے گئے مساجد کے ائمہ اور مدارس کے علماء نے خوب محنتیں کر کے لوگوں کو متحد اور رضامند کیا پھر دن آ گئے حاضری کے ہزاروں گاڑیاں بسیں بک کر کے فرزندان اسلام نے پٹنہ کا سفر کیا لیکن پٹنہ جا کر کے مایوسی ملی جلسہ گاندھی میدان میں ہونے کے بجائے ایک ہال میں منعقد ہوا اور مسلمانوں کو سوائے دھوکہ کے اور کچھ نہ ملا جس ہال میں جلسے کا انعقاد ہوا اسکی کرسیوں کی مقدار دس ہزار کے قریب ہے جبکہ شامل ہونے والے مسلمانوں کی تعداد دس لاکھ سے زائد کی تھی مزید پریشانی یہ ہوئی کہ جس گاندھی میدان کے نام پر فرزندان توحید اکھٹا ہوئے تھے اس میں موجود افراد میں اکثر لوگوں کو یہ علم بھی نہ تھا کہ جلسہ کا انعقاد کہاں کیا گیا ہے اسی کشمکش میں سوائے مایوسی اور وقت کی بربادی کے کچھ نہ ملا اور مغموم ہو کر پٹنہ سے واپس ہونا پڑا جمعیت علمائے بہار اس تعلق سے مسلمانوں کا گنہگار ہے اور بہار کے جمعیت کے اکابرین کو مکمل معافی نامہ شائع کر کے بہار کے تمام مسلمانوں سے معافی مانگنی چاہیئے چونکہ اس جلسے سے کروڑوں کا مالی نقصان پہنچا ہزاروں علماء وائمہ نے اپنے دینی فریضے سے بمشکل وقت نکالا اور پھر پریشانی و ناامیدی کے سوا کچھ نہ ملا ہزاروں کسان اپنی کھیتی کو چھوڑ کر اکابرین کی آواز پر صف بند موجود ہوئے ہزاروں طلبہ اپنے درس و تدریس کو چھوڑ کر جمعیت کے آواز پر لبیک کہتے ہوئے شامل ہوئے پھر عام مسلمان ڈاکٹرس مسلم افسران مسلم سیاسی شخصیات سب کو شرمسار اور پریشان ہونا پڑا جس حدت اور قوت کے ساتھ مفکر اسلام مولانا ولی رحمانی رحمہ اللہ تعالی نے دین بچاؤ دیش بچاؤ کانفرنس کا انعقاد کیا تھا اور حکومت ہند کے گدی کو ہلا کر رکھ دیا تھا اسی امید اور حوصلے کے ساتھ پھر سے پٹنہ میں مسلمانوں نے جم غفیر جمعیت کیلئے اکھٹا ہو کر وقت کے ظالموں سے مقابلے کیلئے کسی بصارت اور قیادت کی انتظار میں منتظر تھی لیکن جمعیت نے بزدلی اور بے وفائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کو ایکدرد دینے کا کام کیا ہے جسے یاد رکھا جائے گا اور انتظار رہے گا اس جواں حوصلے کا جمعیت کے اس کھوئے ہوئے وقار کا اس بہادری اور قیادت کا جو کبھی جمعیت علمائے ہند کے رگ و خون میں رواں دواں تھی

مدت ہوئیں ہیں صبح تجلی کو دیکھنا
اے کاش اب طلوع ہو ایک شمس تابناک

انسانوں میں ایک نئی بیماری در آئی ہے جس کا نام ہے "فیس بک"

آئی ٹی کی ترقی نے پوری دنیا کو ایک محلے میں بدل دیا ہے اور یہ محلہ ہے عالم پورہ یعنی "گلوبل ویلیج"، اس عالم پورے میں آئی ٹی کی ترقی کا سفر برق رفتار، نان اسٹوپ ٹرین کی طرح جاری ہے۔ آئی ٹی کی ترقی کو اگر اعداد و شمار کی قید میں لانا چاہیں تو اس کی مثال ایک دو تین چار سے نہیں دی جا سکتی بلکہ یہ ایک، دو ہزار، چار لاکھ، آٹھ کروڑ کی رفتار سے چھلانگیں لگا رہی ہے۔ اس عالم پورے میں غریب ممالک کچی بستیوں کی طرح ہیں ان میں سے ایک کچی بستی ہماری بھی ہے، اس بستی کے دانشور، ماہرین سماجیات اور ماہرین بشریات آئی ٹی کی ترقی کی رفتار کو سمجھ نہیں پا رہے۔ ابھی وہ اس کے ایک پہلو کی تفہیم ہی مکمل کر پاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس دوران آئی ٹی کے چھلاوے نے کئی اور میدان بھی فتح کر لیے ہیں۔ اسی لئے ہمارے ماہرین سماجیات دانتوں میں انگلی دابے حیرت کے سمندر میں ڈبکیاں لگا رہے ہیں۔ آئی ٹی کی ترقی کا ایک ثمر فیس بک ہے، یہ میٹھا پھل جو کچھ زیادہ ہی پک گیا ہے، زیادہ پکنے کی وجہ سے زیادہ رس نے پھل کو خراب کر دیا ہے اور اس میں کہیں کہیں کیڑے پڑ گئے ہیں۔

انٹرنیٹ اور فیس بک دور حاضر کا ایک خاص تحفہ ہے جو پوری دنیا کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ انٹرنیٹ اگر آنکھ ہے تو فیس بک اس کا فوکس ٹھہری، دنیا بھر کے کروڑوں لوگ دن رات فیس بک استعمال کر رہے ہیں، فیس بک آئی تو میں نے سوچا کہ یہ ایک مفید ایجاد ہے، اس سے میرا رابطہ پورے عالم کے ادیبوں، عالموں، دانشوروں، شاعروں اور صحافیوں سے ہو جائیگا، میری تحریریں اب سرحدوں کی قید سے آزاد ہو کر دنیا بھر میں جہاں جہاں اردو پڑھنے والے موجود ہیں، وہاں پڑھی جائینگی اور پھر ایسا ہی ہوا۔ لیکن کیا کریں اس پھول کے ساتھ کئی کانٹے بھی اگ آئے۔ فیس بک نے انسان کے دکھوں کو کم کرنے کے بجائے بڑھا دیا ہے، دکھ شاید ختم نہیں ہوتے ان کے کام اور شکلیں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ ایک جدید تحقیق کے مطابق فیس بک انسانوں کی اداسی اور مایوسی میں اضافہ کر رہی ہے۔ میرے ایک دوست نے بتایا کہ میری بہن کی ایک سہیلی تھی جسے فیس بک کی وجہ سے شادی کے پہلے ہی روز یعنی شب عروسی میں ہی طلاق تھما دی گئی۔ شاید غلطی فیس بک کی نہیں، اس کے غلط یا صحیح استعمال کی تھی، فیس بک نے سماج کو مکمل طور پر بدل دیا ہے، اس بدلاؤں میں پرانی روایات اور رسوم و رواج کے بندھن ٹوٹ رہے ہیں، کچھ ٹوٹ چکے ہیں، اخلاقی ضابطوں کی گرہیں ڈھیلی پڑ رہی ہیں، یہ ایسے ہی ہے جیسے چھری سے ہم پھل بھی کاٹ سکتے ہیں اور کسی کی ناک بھی۔

میرے دوست نے بتایا کہ میری بہن کی سہیلی کا فیس بک پر کوئی دوست بنا تھا اور پھر دوستی محبت میں تبدیل ہوگئی، پھر اس نے شادی کر لی، سہاگ رات پر لڑکے نے کہا: آپ بہت اچھی ہو، آپ ایک اعلی تعلیم یافتہ لڑکی ہو اور مجھے بہت پسند ہو لیکن مجھے فیس بک پر آپ کے دوست پسند نہیں، حالانکہ موصوف کی بھی فیس بک پر ہی ان سے آشنائی ہوئی تھی۔ آپ پلیز سب لڑکوں کو ان فرینڈ کر دو، لڑکی نے کہا: بالکل نہیں، میں ایسا نہیں کر سکتی، آپ بھی تو میرے فیس بک فرینڈ ہی تھے، پھر اتنے دقیانوسی کب سے ہو گئے آپ؟ اس نے کہا: اگر نہیں ہو سکتا تو یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ ہم ایک ساتھ زندگی گذاریں۔ لڑکی نے کہا: کیا یہ آپ کا آخری فیصلہ ہے یا آپ مذاق کر رہے ہیں؟ لڑکے نے کہا اگر تم ضد اور ہٹ دھرمی سے بعض نہیں آوٗ گی تو اسے آخری فیصلہ ہی سمجھو اور کل صبح واپس اپنے گھر چلی جاوٗ۔ لڑکی نے غصے میں کہا: کل صبح کیوں؟ ابھی کیوں نہیں؟ لڑکے نے کہا: یہ زیادہ بہتر ہے، ابھی ٹیکسی منگوائے دیتا ہو، ٹیکسی آئی اور پھر آٹھ گھنٹے کی دلہن ٹیکسی میں بیٹھی اور واپس اپنے گھر پہنچ گئی، اس میں قصور کس کا تھا؟ اسی طرح ایک رپورٹر دوست نے بتایا کہ فیس بک اور سیل فون میں طلاقوں کی شرح میں اضافہ کر دیا ہے، فیس بک نے لوگوں کا ڈپریشن بڑھا دیا ہے، جب غریب اور نادار لوگ دیکھتے ہیں کہ ان کے دوست احباب، رشتے دار، ہم سائے اور محلے دار سیر اور برف باری سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، مختلف ہوٹلوں میں لذیذ کھانوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں تو وہ ڈپریش ہو جاتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہمارے پاس کیوں نہیں؟ وہ دیکھتے ہیں کہ ان کے دوست نئے اور قیمتی کپڑے پہن رہے ہیں، بڑی بڑی گاڑیوں میں گھوم رہے ہیں اور بڑے بڑے عالیشان محلات میں رہ رہے ہیں تو حرکتوں، چیزوں، تعیشات اور لائف اسٹائل سے محروم لوگوں کی محرومیوں میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

قارئین محترم! فیس بک کا ایک علمی اور ادبی کردار ہے لیکن ہم نے اس کے سارے کردار پس پشت ڈال کر اس کا صرف ایک ہی مقصد ڈھونڈ لیا ہے کہ اپنے سے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ کیسے جلایا جا سکتا ہے، لوگ کہتے ہیں کہ پرانے زمانے میں لوگ آم کھا کر اس کے چھلکے باہر کھل عام نہیں پھینکتے تھے، مبادہ کسی غریب آدمی کا دل نہ دکھے، اور اب یہی چھلکے فیس بک پر جا بجا دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہاں مجھے دادی اماں کی وہ کہانی اور وہ کھیل یاد آ رہا ہے، جو وہ ہم لوگوں کو بچپن میں اکثر سنایا کرتی تھیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ ایک بہت ہی غریب گھرانے کی جوان لڑکی ایک بہت ہی امیر خاندان کی گھریلوں ملازمہ تھی، جب اس خاندان کی ایک بیٹی کی نسبت طے ہوئی اور شادی کی تیاریاں شروع ہوئیں تو روزانہ لاکھوں کے زیورات، کپڑوں، جوتوں اور دوسری اشیائے تعیش اور نمائشی چیزوں کی خریداری ہونی لگیں۔ وہ نوجوان گھریلوں ملازمہ یہ سامان دیکھ دیکھ کر کڑھتی ہے اور دل ہی دل میں کہتی ہے کہ ایک میری ماں ہے جو میرے جہیز کیلئے دن رات سلائی مشین چلا چلا کر کپڑا التا بنا رہی ہے جبکہ اس امیر خاندان کیلئے لاکھوں روپیہ بھی ہاتھ کا میل ہے۔ آخر کار اس صدمے سے لڑکی کی دماغ کی شریان پھٹ جاتی ہے اور وہ مر جاتی ہے۔ لڑکی کی والدہ ایف آئی آر کٹوانے تھانے پہنچ جاتی ہے اور تھانے دار سے کہتی ہے کہ اس کی بیٹی کی قتل کی ایف آئی آر اس امیر خاندان کے خلاف کاٹی جائے کیونکہ ان کے دکھاوے کی وجہ سے میری بیٹی کی جان گئی۔ ہمارے سماج میں اس طرح کی ہزاروں غریب کی بیٹیاں سسک سسک کر اور گھٹ گھٹ کر مر جاتی ہیں، لیکن فیس بک پر نئی نئی چیزوں کی نمائش کرنے والوں کو شرم نہیں آتی اور اب اس ملک کے کروڑوں غریب جو خط غربت سے نیچے زندگی گذار رہے ہیں کا دل جلانے کیلئے فیس بک ان پہنچی ہے، جس کا صرف اور صرف مقصد محروم لوگوں کا دل جلانا رہ گیا ہے۔

آپ نے کوئی نئی کتاب پڑھی تو وہ فیس بک پر شیئر کریں، کوئی اچھی بات سیکھی ہے تو وہ فیس بک پر ہمیں بتائیں، ایسی پوسٹ مل جاتی ہے لیکن خال خال، زیادہ تر سیلفیاں ہی سیلفیاں، ناشتہ کرتے ہوئے، گاڑی چلاتے ہوئے، یہ کرتے ہوئے، وہ کرتے ہوئے اور اوپر سے لائک کرنے والوں کا حال دیکھ لیں جو بغیر دیکھے اور جانے لائک پہ لائک مارے چلے جا رہے ہیں۔ خوشامد پسند معاشرے میں کہاں کوئی سچ بولتا ہے؟ فیس بک کی زیادہ تر پوسٹوں کا مقصد دل جلانا، خودنمائی، سوخی مارنا، پھوہڑ بازی کرنا اور ڈینگیں مارنا کا مظاہرہ ہی رہ گیا ہے، اسی لئے جب ایک محقق نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ انسانوں میں ایک نئی بیماری در آئی ہے جس کا نام فیس بک ڈپریشن ہے۔ فیس بک دیکھنے والے محروم لوگوں کو یوں لگتا ہے کہ پوری دنیا عیش کر رہی ہے اور وہی مسائل کا شکار ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ آج اتنا ہی کافی ہے باقی پھر سہی۔

قیصر محمود عراقی۔
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت: غیر مسلم مؤرخین کی نظر میں ایک جائزہ

تحریر: حکیم الحق المصباحی

اس کرۂ ارض پر بے شمار نامور شخصیات نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت و توصیف میں اپنے علم و فن اور فضل و کمال کے جوہر دکھائے اور جہاں علماء اہل سنت نے اپنی شبانہ روز کی محنت کے ذریعہ حتی الوساع حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت و تاریخ، تعریف و توصیف اور سیاسی و سماجی میں چار چاند لگائے، وہیں مسلم محررین کے علاوہ غیر مسلم محرروں نے اپنی علمی بساط کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے متاثر ہو کر اپنے افکار و نظریات قلمبند کیے، انہیں میں عسایئ پروفیسر مائیکل ہارٹ (Michael Hart) ہے جس کی ایک کتاب (Tha hundred) جس میں 100 عبقری مسلم و غیر مسلم شخصیات کی تاریخ کو سپرد قرطاس کیا ہے ان میں سرفہرست (first chapter) پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات کو احسن طریقے سے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور انہیں میں ایک شخصیت تھامس کارلائل (Thomas Carlyle) ہے جس کی کتاب On Heroes, Hero-Worship, and the Heroic in History چھ لیکچرز پر مشتمل ہے، جس میں کارلائل ان تاریخی شخصیات کا ذکر کرتا ہے جنہیں وہ اپنے ہیروز سمجھتا تھا۔ کارلائل ان کے خیالات، کردار اور جدو جہد کا تجزیہ کرتے ہوئے انہیں ہیرو کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اور مزید ایک شخصیت ڈی لامارٹایں (Alphonse de Lamartine) ہے جو فرانسیسی تاریخ نگار تھے جنہوں نے انیسویں صدی میں اسلامی تاریخ پر اہم کام کیا۔ ان کی کتاب Histoire de la میں انہوں نے نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار کو عقیدت و احترام سے بیان کیا۔ پیارے قارئین: آیئے ہم ایک حیرت انگیز سفر پر نکلتے ہیں جہاں مسلمان تاریخ نگاروں نے نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، وہیں غیر مسلم مورخین نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت اور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مکمل حیات طیبہ کی عظمت کو اپنے انداز میں بیان کرنے میں پیچھے نہیں رہے۔ ہم دیکھیں گے کہ ان غیر مسلم مورخین نے آپ کی زندگی، اخلاق اور قیادت کے بارے میں کیا خیالات پیش کیے ہیں، اور کس طرح ان کی تحریروں میں آپ کی عظمت کا اعتراف کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا سفر ہوگا جس میں ہم مختلف نظریات اور تفکرات کو سمجھیں گے، جو ہمیں یہ باور کرائیں گے کہ حقیقت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام دنیا کی تاریخ میں کس قدر بلند ہے۔ مائیکل ہارٹ نے اپنی کتاب "The 100: A Ranking of the Most Influential Persons in" میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے بے مثال اثر و رسوخ کا اعتراف کیا ہے، مائیکل ہارٹ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تذکرہ کو سرفہرست رکھا ہے، اسلامی عقیدے کی تشکیل میں ان کے کردار اور دنیا پر اسلامی تہذیب کے گہرے اثرات پر زور دیا ہے۔ مائیکل ہارٹ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قائدانہ خوبیوں، سیاسی ذہانتوں اور فوجی کامیابیوں کو اجاگر کیا۔ تحریر اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ کس طرح سرکار کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی نے ایک مربوط مسلم کمیونٹی اور اسلام کے پھیلاؤ کی بنیاد رکھی۔ مائیکل ہارٹ نے اخلاقیات اور حکمرانی پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے پائیدار اثر کو بھی اجاگر کیا ہے۔ مزید برآں، وہ مضمون آرٹ اور سائنس سے لے کر فلسفہ اور حکمرانی تک معاشرے کے مختلف پہلوؤں پر اسلام کی تبدیلی اثرات کو بیان کیا ہے۔ مائیکل ہارٹ نے اسلامی علم کے پھیلاؤ اور مسلم اسکالرز کی طرف سے کلاسیکی متون کے تحفظ پر بحث کی ہے، جو یورپ میں نشاۃ ثانیہ میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ خلاصہ کے طور پر: مائیکل ہارٹ کا" 100 میں پیغمبر کائنات فخر موجودات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر کشی تاریخ پر ان کے گہرے اثرات پر زور دیتی ہے، جو اعلیٰ ترین مقام کو ان کی قیادت، وزن اور اسلام کی پائیدار میراث سے منسوب کرتی ہے۔ اس مضمون میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کثیر جہتی شراکتوں کی کھوج کی گئی ہے، جس میں اسلامی دنیا اور انسانی تہذیب کے وسیع دائرہ کار دونوں پر ان کے دوررس اثرات کو تسلیم کیا گیا ہے۔ تھامس کارلائل (Thomas Carlyle) کی کتاب On Heroes, Hero-Worship, and the Heroic in History ایک دل چسپ سفر ہے جو ہمیں ان عظیم شخصیات کی دنیا میں لے جاتی ہے جنہوں نے تاریخ کو اپنی جدو جہد اور قربانیوں سے بدل دیا۔ یہ چھ لیکچرز دراصل کارلائل کے انقلابی خیالات کا عکاس ہیں، جو انہوں نے 1840 میں لندن میں دیے اور بعد میں 1841 میں کتابی صورت میں پیش کیے۔ کتاب میں کارلائل نے خاص طور پر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا ہے، جسے وہ ایک مثالی ہیرو قرار دیتے ہیں۔ کارلائل کے مطابق، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انسانیت کو عظیم پیغام دیا اور اپنی سادگی اور کفایت شعاری سے زندگی کی اصل قدر سکھائی۔ تھامس کارلائل کی نظر میں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انسانیت کو نہ صرف ایک عظیم پیغام دیا بلکہ اپنی سادگی اور کفایت شعاری کے ذریعے ہمیں یہ سکھایا کہ زندگی کی اصل قدر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ آپ کا گھرانہ نہایت سادہ تھا، جہاں کی روٹی اور پانی ہی بنیادی خوراک تھی۔ بعض اوقات تو ان کے چولہے میں کئی ماہ تک آگ تک نہیں جلتی تھی۔ یہاں تک کہ ان کے سوانح نگاروں کا فخر یہ ہے کہ آپ خود اپنے جوتوں کی مرمت کرتے تھے اور اپنے کپڑوں میں پیوند لگاتے تھے۔ یہ تو محنت اور سادگی کی ایک بہترین مثال ہے۔ کارلائل اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اگر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اعلیٰ صفات کے حامل نہ ہوتے تو عرب کے بے رحم اور معرکہ آرا قبائل کبھی بھی ان کی اتنی عزت نہ کرتے۔ تھامس کارلائل خلاصے کے طور پر یہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تئیس سال کی محنت، مشکلات اور حقیقی آزمائشوں میں ہیرو کی وہ تمام خصوصیات نظر آتی ہیں جن کی ہمیں تلاش ہے۔ اس طرح، تھامس کارلائل نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک ایسے ہیرو کے طور پر پیش کیا ہے جو آج بھی انسانیت کے لیے مثال ہے۔ ان کی زندگی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ سادگی اور صداقت میں بڑی طاقت ہوتی ہے، اور یہی ان کی حقیقی عظمت کا راز ہے۔ ڈے لامارٹین (Alphonse de Lamartine) ایک مشہور تاریخ نگار تھے، ان کی ایک کتاب Histoire de la Turquie ہے جس میں اسلامی تاریخ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت پر خاص توجہ دی ہے۔ لامارٹین نے ایک منفرد انداز میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زندگی اور کارناموں کی تعریف و توصیف کی ہے۔ ڈے لامارٹین نے لکھا ہے کہ کسی انسان نے کبھی اپنے لیے اتنا عظیم ہدف نہیں رکھا، جو مخلوق اور خالق کے درمیان موجود توہمات کو ختم کرنے کا ہو۔ ان کے نزدیک، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انسان کو خدا کی طرف لوٹانے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں ایک شاندار اور دیرپا انقلاب برپا ہوا۔ لامارٹین نے ذکر کیا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قیادت میں اسلام نے بہت کم وقت میں اتنے بڑے علاقے میں اپنا اثر و رسوخ قائم کیا کہ دنیا میں اتنے کم وقت میں اتنا بڑا انقلاب کبھی کسی انسان نے نہیں کیا۔ ان کی نظر میں، انسانی عظمت کے تین پیمانے ہیں: مقصد کی عظمت، اسباب کی قلیلیت، اور نتائج کی وسعت۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کون حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرح انسانی تاریخ کے عظیم انسان کا موازنہ کر سکتا ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ دیگر مشہور شخصیات نے صرف مادی طاقتیں، سلطنتیں، اور قوانین قائم کیے، جبکہ حضور نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نہ صرف فوجوں اور سلطنتوں کا قیام کیا بلکہ ایک کتاب کی بنیاد رکھی جس کا ہر حرف ایک قانون بن گیا۔ انہوں نے ایک روحانی قومیت قائم کی، جو مختلف زبانوں اور نسلوں کے لوگوں کو ایک جگہ جمع کرتی ہے۔ لامارٹین کے الفاظ میں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم فلسفی، خطیب، رسول، قانون ساز، اور شخصیت ساز تھے، اور ان کی عظمت کو انسانی تاریخ میں کسی اور سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی تحریروں میں، سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک ایسے رہنما کے طور پر پیش کیا گیا ہے جنہوں نے روحانی اور مادی دونوں جہتوں میں انقلاب برپا کیا۔ یہ تحریر ہمیں یہ حقیقت سمجھاتی ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زندگی اور کارنامے صرف اسلامی تاریخ کا حصہ نہیں ہیں، بلکہ یہ انسانی تاریخ میں بھی ایک نمایاں سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی قیادت، نظریات، اور اثرات نے دنیا بھر میں لوگوں کی سوچ اور ایمان کو بدل دیا، جو آج بھی جاری و ساری ہے۔ مزید یہ بھی واضح کرتی ہے کہ سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زندگی اور تعلیمات نے انسانیت پر ایک انمٹ اثر چھوڑا ہے۔ یہ اثرات صرف تاریخ کے صفحات تک محدود نہیں ہیں بلکہ آج بھی دنیا کے ہر کونے میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ اس طرح، ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال آج بھی انسانیت کے لیے ایک مشعل راہ ہے، جو ہر فرد کو محبت، ہم آہنگی، اور حقیقت کی تلاش کی جانب متوجہ کرتی ہے۔ یہ بات ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ایک حقیقی رہنما کی وراثت کبھی مدھم نہیں ہوتی، بلکہ وقت کے ساتھ مزید روشنی پاتی ہے۔

جناب احمد حسین صاحب کو جنتا دل یونائیٹڈ اقلیتی سیل کا ریاستی جنرل سکریٹری بنایا گیا ہے

مدھوبنی محمد سالم آزاد مدھوبنی جنتا دل یونائیٹڈ اقلیتی سیل کے ریاستی سربراہ اشرف انصاری نے جنتا دل یونائیٹڈ کے سینئر لیڈر احمد حسین کو جنتا دل یونائیٹڈ اقلیتی سیل کا ریاستی جنرل سکریٹری نامزد کیا ہے انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ احمد حسین کی ریاستی جنرل سکریٹری کے طور پر تقرری سے پارٹی ریاستی سطح پر مزید مضبوط ہوگی کیونکہ احمد حسین ایک فال لیڈر ہیں اس لئے انہوں نے ضلع صدر کے عہدے پر رہ کر تنظیم کو مضبوط کرنے کا کام کیا۔ بارہ سال سے ضلعی سطح پر اقلیتی سیل کو اس کے علاوہ تنظیم کو پنچایت کی سطح تک لے جانے کا کام بھی کیا گیا ہے دوسری جانب جنرل سکریٹری کے طور پر نامزد ہونے پر جناب احمد حسین نے پارٹی کے قومی صدر وزیر اعلی نتیش کمار، کارگزار قومی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے کمار جھا، ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا، مدرسہ بورڈ کے سابق چیئرمین سلیم پرویز صاحب اور ریاستی صدر کا شکریہ ادا کیا دوسری جانب

اقلیتی سیل کے ریاستی جنرل سکریٹری جناب احمد حسین منتخب ہونے پر مبارکباد دینے والوں میں جے ڈی یو لیڈر عبدالقیوم، ضلع صدر پھولے بھنڈاری، راجہ چودھری، بھرت چودھری، پرکاش سنگھ، وشوجیت سنگھ، توحید عالم، شری کانت یادو، کے ڈی ٹھاکر، محمد شفیق، خدا سنگھ، گلاب ساہ، اختر شامل تھے۔ جاوید انصاری، آزاد شاہ، ظہیر پرسونوی، کیدار ناتھ بھنڈاری، سمیر الدین انصاری، سعید انور، محمد مستقیم، فیض محمد، محمد ندیم، محمد علاؤالدین، ابوالکلام ، ڈاکٹر محمد اکبر انصاری وغیرہ شامل تھے۔

زاہدون نشان (شاہین شیخ) نے حاصل کیا

شاہین شیخ، جو اپنی صلاحیتوں، شاندار اسٹیج ہینڈلنگ اور سامعین کو مسحور کر دینے والی آواز کے لیے جانی جاتی ہیں، کو اس سال "اینکر / ایمسی آف دی ایئر" کے باوقار خطاب سے نوازا گیا۔ انہیں یہ اعزاز گورکھپور میں منعقدہ پوروانچل فزیوتھراپسٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے پروگرام کے دوران دیا گیا۔ اس عظیم الشان تقریب میں ہندوستان اور بیرون ملک سے کئی معروف شخصیات، میڈیا کی دنیا کے لوگ اور نامور ڈاکٹرز موجود تھے۔ شاہین شیخ کو یہ اعزاز ان کی شاندار

اسٹیج مینجمنٹ اور ہر پروگرام کو جاندار بنانے کی حیرت انگیز صلاحیت پر دیا گیا۔ اس نے جس طرح سے اپنے سامعین کے ساتھ جڑنے کی صلاحیت دکھائی ہے وہ دوسرے اینکرز اور ایمسیز کے لیے ایک تحریک بن گیا ہے۔ مہمان خصوصی گورکھپور یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر پونم ٹنڈن نے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "شاہین شیخ صرف ایک اینکر نہیں ہیں بلکہ اسٹیج کی زندگی ہیں۔ ان کی توانائی اور انداز پیش کرنے کا انداز انھیں اس میدان میں منفرد بناتا ہے۔" شاہین شیخ نے تقریب میں کھڑے ہوکر داد وصول کی جوان کی لگن اور مہارت کا منہ بولتا ثبوت تھی۔ تقریب کے دوران کئی دیگر معززین نے بھی شاہین کی تعریف کی اور انہیں مبارکباد دی۔ شاہین شیخ کا یہ سفر محنت، لگن اور جذبے سے بھرپور تھا۔ شاہین نے اپنی اسٹیج پرفارمنس کے دوران نہ صرف شائقین کو محظوظ کیا بلکہ کئی بار سماجی پیغامات بھی دیے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ وہ نہ صرف ہر تقریب کو پیشہ ورانہ طریقے سے ہینڈل کرتی ہے بلکہ اس میں ذاتی ٹچ بھی ڈالتی ہے۔ وہ مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر سینکڑوں ٹائٹل جیت چکی ہیں۔ یہ اعزاز ملنے پر شاہین شیخ کے اہل خانہ، دوستوں اور شہر کے باسیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر انہیں بہت سی مبارکبادیں موصول ہو رہی ہیں۔ مقامی سیاست دانوں، صحافیوں اور شائقین نے اسے شہر اور کمیونٹی کے لیے ایک قابل فخر لمحہ قرار دیا۔ گورکھپور کے سابق میئر ڈاکٹر ستیہ پانڈے نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ ہماری اپنی شاہین شیخ کو یہ اعزاز ملا ہے۔ یہ اعزاز ثابت کرتا ہے کہ محنت اور لگن سے سب کچھ ممکن ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد شاہین شیخ نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوارڈ میرے لیے صرف ایک اعزاز ہی نہیں ہے بلکہ میں اپنے ناظرین، منتظمین اور ٹیم کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے ہمیشہ مجھ پر اعتماد کیا۔ ہر ایک جس نے مجھے سپورٹ کیا۔" انہوں نے آرگنائزنگ بورڈ کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور خاص طور پر ڈاکٹر سریتا سنگھ اور پروگرام کے آرگنائزر ڈاکٹر راکیش کمار کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کا مقصد اسٹیج مینجمنٹ کے شعبے میں مزید بلندیوں کو حاصل کرنا اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ شاہین شیخ نے یہ بھی بتایا کہ مستقبل میں وہ پلیٹ فارم چلانے کے ساتھ ساتھ سماجی مسائل پر بیداری کے لیے بھی کام کرتی رہیں گی۔ ان کا ماننا ہے کہ پلیٹ فارم کو صرف تفریح کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے بھی استعمال کیا جانا چاہیے۔

ایک روزہ جلسہ دستار بندی حفاظ کرام اختتام پذیر

بسفی ملک کے تحت دیباہی گاؤں میں ایک روزہ جلسہ دستار بندی باہتمام مدرسہ تعلیم القرآن دیباہی زیر صدارت حضرت مولانا اظہار الحق صاحب المظاھری ناظم جامعہ اشرف العلوم کنہواں شمشی منعقد ہوا جسمیں مقرر کی حیثیت سے حضرت مولانا شبلی صاحب قاسمی قائم مقام ناظم امارت شرعیہ پٹنہ حضرت مولانا محمد سفیان چترویدی صاحب دربھنگہ حضرت قاری عبدالخالق صاحب جامعہ اشرف العلوم کنہواں شمشی حضرت مولانا محمد نسیم نظر صاحب چھتوں حضرت مولانا محمد اسرار الحق صاحب قاسمی مدرسہ احمدیہ مومن ٹولہ مدھوبنی سرپرست حضرت مولانا شفیع احمد الیاسی صاحب القاسمی صدر آل انڈیا علماء بورڈ استاذ مدرسہ اشرف العلوم پرسونی شریک ہوئے حضرت مولانا شبلی صاحب القاسمی نے فرمایا کہ آپس میں اخوت ومحبت پیدا کیجئے اور مدارس کو مضبوط بنای※ اور تعاون کیجیئے اور آپس میں ہندو مسلم سب مل کر زندگی گزاری※ حضرت مولانا سفیان صاحب چترویدی نے اپنے انداز میں فرمایا کہ قرآن انسان کے لی※ رشد و ہدایت ہے حضرت مولانا شفیع احمد الیاسی القاسمی صاحب نے فرمایا کہ سب سے پہلی وحی جو آئی ہے وہ اقراء کی آئی تا کہ انسان پڑھے لکھے اور علم والا کہلا※ علم کی بڑی فضیلت واہمیت ہے اس پروگرام کو کامیاب بنانے والے جناب نصر اللہ صاحب جناب ڈاکٹر انوار ارشاد صاحب جناب ماسٹر امان اللہ صاحب توقیر بابو جناب ماسٹر بدر الحق صاحب جناب حافظ پرویز عالم صاحب شفیع اللہ بابو وغیرہ کے نام قابل ذکر ہے نگراں مدرسہ حافظ شمس عالم صاحب بھی موجود تھے جبکہ حفاظ کرام میں حافظ ذکراللہ ابن محمد نصر اللہ دیباہی حافظہ ثریا ثناء بنت حافظ ثناءاللہ ثناء صاحب دیباہی حافظ محمد کیف عالم ابن نور عالم صاحب اسرا دربھنگہ کے نام قابل تعریف ہے واضح رہے کہ حضرت مولانا شفیع احمد الیاسی القاسمی صاحب کی مرتب کردہ کتاب علماء دیوبند کی نعتوں کا مجموعہ حضرت مولانا اظہار الحق صاحب ناظم جامعہ اشرف العلوم کنہواں کے ہاتھوں رسم اجرا بھی ہوا

معاشرتی استحکام میں عدل وقسط کی ضرورت ناگزیر ہے: مولانا جرجیس کریمی ادارہ تحقیق میں "عدل وقسط کا تصور اور تقاضے" پر اسکالر سمینار

علی گڑھ (سالم فاروق ندوی) ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی علی گڑھ میں "عدل وقسط کا تصور اور تقاضے" کے مرکزی عنوان پر اسکالر سمینار کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت سکریٹری ادارہ مولانا اشہد رفیق ندوی صاحب نے کی۔ سمینار کا موضوع جماعت اسلامی ہند کے اجتماع ارکان، حیدرآباد کے مرکزی عنوان "عدل وقسط" کو سامنے رکھتے ہوئے طے پایا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ اقامت دین کے وسیع تصور کے ساتھ عدل وقسط کا تصور بھی ذہنوں میں راسخ ہو جائے اور زندگی کے مختلف میدانوں میں اس کا عملی اظہار ہو۔ اس مرکزی عنوان کے تحت کل پانچ مقالے پیش ہوئے۔ سفیان سی عمری نے عدل وقسط کا وسیع مفہوم: قرآن وسنت کی روشنی میں" کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا اور کہا کہ عدل وقسط زندگی کے تمام شعبوں میں مطلوب ہے؛ انفرادی زندگی سے لے کر اجتماعی زندگی تک، معاملات سے معاشرت تک۔ ان تمام پہلوؤں میں عدل وقسط کا قیام ضروری ہے۔ حامد قریشی نے "عدل وقسط کے قیام کی اہمیت: نوع انسانی کے مفاد میں" کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ عدل وقسط کا قیام مقاصد شریعت کا اہم باب ہے۔ ساجد ندوی نے "انفرادی زندگی میں عدل وقسط کا نفاذ: فوری اور فطری ضرورت" کے تحت مقالہ پیش کیا اور دلائل کی روشنی میں کہا عدل کا آغاز اپنی ذات سے ہوتا ہے۔ اس کی مختلف جہات ہیں، جیسے خواہشات میں عدل، جذبات میں عدل وغیرہ۔ مجیب الرحمٰن فلاحی نے عدل کا قیام کیسے ہو؟" کے تحت مختلف نظریات پر بات کی اور عملی شکلوں پر گفتگو کی۔ انعام الحق قاسمی نے عدم قسط سے پیدا ہونے والی برائیوں کو بیان کیا اور ظلم واستبداد پر اسلام کے موقف کا جائزہ پیش کیا۔ اس موقع پر ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی کے سینئر رفقاء علمی نے اپنے تاثرات پیش کیے اور اسکالرز کی کوششوں کو خوب خوب سراہا۔ مولانا کمال اختر قاسمی صاحب نے مقالہ نگاری کی بعض اہم چیزوں کی طرف نشاندہی کی اور موضوع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ عدل وقسط کا مضمون پورے قرآن میں سب سے زیادہ ابھرا ہوا ہے۔ اس حوالے سے موجودہ حالات کے تناظر میں جہاں قوانین وضوابط کا ایک مضبوط ڈھانچہ ہے، وہاں قیامِ عدل وقسط کے امکانات اور اس کے طریقہ کار کیا ہوسکتے ہیں؟ اس پر بھی تحقیق کی ضرورت ہے۔ مولانا محمد جرجیس کریمی صاحب نے عدل کے وسیع مفہوم پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان کو اپنی ذات میں بھی عدل قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا اشہد رفیق ندوی نے صدارتی خطاب میں مقالہ نگاری کے اصولوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مقالے کا مواد جاندار، اسلوب واضح، اور پیشکش عمدہ ہونی چاہیے۔ ایک اچھا مقالہ نگار موضوع کے دائرے میں رہتے ہوئے تمام پہلوؤں کا غیر جانب دارانہ احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوآموز قلم کار عموماً تجزیاتی گفتگو میں غلطی کرتے ہیں، جس سے بچنے کے لیے موضوع کی تفہیم اور ماہرین کی آراء کا مطالعہ ضروری ہے۔ یہ صلاحیت محنت اور تجربے سے حاصل ہوتی ہے۔ خطاب کے بعد انعامات کا اعلان ہوا، جس میں سفیان سی عمری، حامد قریشی، اور انعام الحق قاسمی نے بالترتیب اول، دوم، اور سوم پوزیشن حاصل کی۔ نظامت انعام الحق قاسمی نے کی۔

غزل

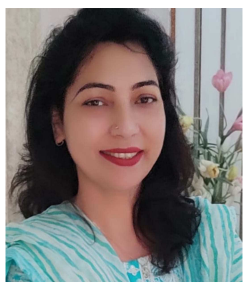

تمھی ہو دعائیں وظیفہ بھی تم ہو
عبادت کا میری نتیجہ بھی تم ہوتم

تھی ہو ہماری محبت کا محور
ہماری وفا کا صحیفہ بھی تم ہو

تمھی ہو فقط ایک نیکی ہمار ی
کبیرہ بھی تم ہو صغیرہ بھی تم ہو

تمھی شاہزادے مری سلطنت کے
ہو جاگیر میری ذخیرہ بھی تم ہو

تمھی تبصرہ ہو مری شاعری کا
رباعی تمھی ہو قصیدہ بھی تم ہو

تمھیں خار میں گل ہو، صحرا میں پانی
سمندر میں سُندر جزیرہ بھی تم ہو

تمھی ابتدا، انتہا سب تمھیں سے
مری زندگی کا سلیقہ بھی تم ہو

تمھیں پیار کی حد بتاؤں میں کیسے
مری تم عبادت، عقیدہ بھی تم ہو

شاعرہ نصرت عتیق گورکھپوری

بنگال میں آلو کے تاجروں کا ہڑتال کرنے کا اعلان

کلکتہ 2 دسمبر (یو این آئی) ریاستی وزیر زراعت ومارکیٹنگ بیچارام منا کی موجودگی میں آلو کے تاجروں نے پیر کی رات سے ہڑتال پر جانے کا اعلان کر دیا ہے۔ حکومت نے آلو ایکسپورٹ کرنے کی اجازت نہیں دی ہے۔ اس ہڑتال کی وجہ سے منگل سے اوپن مارکیٹ میں آلو کی قیمت میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ تاہم تاجروں کا کہنا ہے کہ ہڑتال کے باوجود پروگریسو پوٹیٹو ٹریڈرز ایسوسی ایشن کی اسٹیٹ کمیٹی کا ہنگامی اجلاس منگل کو طلب کیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں ہڑتال کے فیصلے کا جائزہ لیا جائے گا۔ پروگریسو پوٹیٹو ٹریڈرز ایسوسی ایشن نے آلو کی بیرونی ریاستوں کو برآمد کرنے کے معاملے میں ریاستی سرحدوں پر پولیس کی سختی اور بربریت کے خلاف احتجاج کے لیے پیر کو آدھی رات سے ریاست بھر میں ہڑتال کا اعلان کیا تھا۔ خدشہ ہے کہ اس کے نتیجے میں اوپن مارکیٹ میں آلو کی قیمت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ اس صورتحال کے پیدا ہونے سے پہلے ریاستی وزیر نے پروگریسو پوٹیٹو ٹریڈرس ایسوسی ایشن اور ریاست کے کولڈ اسٹور مالکان کے ایسوسی ایشن کے ساتھ پیر کو فوڈ بھون میں میٹنگ کی تاکہ ہڑتال کے فیصلے کو ٹال دیا گیا۔ آلو کے تاجروں نے بتایا کہ میٹنگ میں انہوں نے وزیر سے آلو کی برآمد کے معاملے میں نرمی کی درخواست کی تھی۔ لیکن میٹنگ میں موجود وزیر اور دیگر سرکاری افسران ایسی کوئی یقین دہانی نہیں کرا سکے۔ حکومت نے میٹنگ میں ہڑتال ختم کرنے کی اپیل کی۔ لیکن آلو کے تاجروں نے کہا ہے کہ اگر سرحد پر آلو کی گاڑیوں کے روکنے کا سلسلہ نہیں روکا گیا تو وہ ہڑتال سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ تاجروں کا دعویٰ ہے کہ ریاست کے تقریباً 500 کولڈ اسٹور میں چھ سے ساڑھے چھ لاکھ میٹرک ٹن آلو اب بھی محفوظ ہیں۔ دسمبر میں ریاست میں آلو کی کل مانگ تین سے ساڑھے تین لاکھ میٹرک ٹن ہے۔ دسمبر میں ریاست کی مانگ کو پورا کرنے کے بعد عام طور پر ڈھائی سے تین لاکھ میٹرک ٹن آلو کولڈ اسٹوریج میں سرپلس رہیں گے۔ حکومت پہلے ہی ایک نوٹیفکیشن جاری کر چکی ہے کہ ریاست کے تمام کولڈ سٹوریج کو 31 دسمبر تک خالی کر دینا چاہیے۔ قدرتی طور پر فاضل آلو بیرون ریاست بھیجنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ تاجروں کو خدشہ ہے کہ دسمبر کے وسط سے نئے آلو مارکیٹ میں آنا شروع ہو جائیں گے۔ اس صورت میں، ریاستی بازاروں میں ذخیرہ شدہ آلو کی مانگ میں کچھ حد تک کمی آئے گی۔ ریاستی ترقی پسند آلو تاجر ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری لالو مکوپادھیائے نے کہا کہ "ہم نے پیر کی سہ پہر وزیر کے ساتھ ملاقات کی۔ لیکن اس ملاقات میں کوئی حل نہیں نکل سکا۔ وزیر نے ہم سے ہڑتال ختم کرنے کی درخواست کی۔ لیکن جن چند نمائندوں کے لیے ہم اس میٹنگ میں گئے تھے ان کے لیے یہ فیصلہ کرنا ممکن نہیں تھا۔ اس لیے ہمارا ہڑتال کا فیصلہ پیر کی آدھی رات سے جاری ہے۔ پروگریسو آلو ٹریڈرز ایسوسی ایشن کی ایک ہنگامی میٹنگ منگل کو ہگلی کے تارکیشور میں تاجر بھون میں بلائی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کے موقف اور ہماری ہڑتال کے بارے میں بات چیت ہوگی۔

راحت سوشل گروپ جالنہ کے زیر اہتمام 23 ویں مسلم اجتماعی شادیوں کی تقریب: 21 مسلم جوڑوں کی اجتماعی شادیوں کا انعقاد

اورنگ آباد، 2 دسمبر (یو این ائی) مہاراشٹر کے ضلع جالنہ میں 21 مسلم جوڑوں کی اجتماعی شادیوں کی تقریب منعقد کی گئی۔ یہ تقریب راحت سوشل گروپ جالنہ کے زیر اہتمام 23 ویں مسلم اجتماعی شادیوں کی تقریب کے طور پر عائشہ لانس، اردو ہائی اسکول کے پیچھے، پرانے جالنہ میں ہوئی، جہاں قاضی سید عبدالواحد نے نکاح کا خطبہ دیا۔ اس موقع پر سابق رکن اسمبلی کیلاش گورنتیال نے اپنے صدارتی خطاب میں راحت سوشل گروپ جالنہ کے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ یہ اقدام قابل تحسین ہے کیونکہ مسلم اجتماعی شادیاں بغیر کسی رکاوٹ کے منعقد کی جا رہی ہیں اور اس میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک چھ سو سے زائد مسلم جوڑے اجتماعی شادیوں کی تقریب میں شریک ہو چکے ہیں، اور ہم ہمیشہ راحت سوشل گروپ جالنہ کے ساتھ ہیں۔ رکن اسمبلی ڈاکٹر کلیان کالے نے اس موقع پر راحت سوشل گروپ جالنہ کی کامیاب اجتماعی شادیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف ایک سماجی خدمت ہے بلکہ ملک وقوم کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ راحت سوشل گروپ جالنہ اس اہم فریضہ کو بخوبی نبھا رہا ہے اور ہم ان کے اس کام میں ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔ تقریب میں اقبال پاشا، ونائک مہاراج پھولمبریکر، اور گنیش سپارکر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور راحت سوشل گروپ جالنہ کی کارکردگی کو سراہا۔ اس موقع پر راحت سوشل گروپ جالنہ کی جانب سے مختلف افراد کو "راحت گورو سنمان" سے نوازا گیا جن میں عبید عبدالرحمن ہدا، عمران عنایت خان، عبداللہ چاس، جاوید خان سلیم خان، عائشہ بانو سکندر علی، چندن کابل مل گیہی، شاہنواز خان، ڈاکٹر شیخ جاوید، ڈاکٹر شیخ عبدالمتین، پولیس کانسٹیبل دگمبر پایجن، فیروز باغبان، اور بشریٰ حسین برکت الدین شامل ہیں۔ تقریب کی ابتدا حافظ سید اسرار کی تلاوت کلام پاک اور نعتیہ کلام سے ہوئی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر سلیم نواز حشر جعفرآبادی اور سیکرٹری راحت سوشل گروپ جالنہ لیاقت علی خان یاسر نے ادا کیے، جبکہ شکریہ کا کلمہ صدر راحت سوشل گروپ شیخ افسر نے ادا کیا۔ اس تقریب میں دیگر اہم شخصیات میں اقبال پاشا، محمد نسیم چودھری، ونائک مہاراج پھولمبریکر، ایوب خان، حاجی شیخ عبدالواحد، فیصل بن سالم بن سمیعہ، سائی ناتھ پوار، بشارت علی خان اختر، گنیش سپارکر، ماجد عرف سلمان بھائی، موہن اینگل، ڈاکٹر مشیر انعامدار، گوپال موڑ، انس چاؤس، حاجی یوسف خان، پرساد کلکرنی، عتیق احمد خان، عبدالکریم بلڈر، قاضی سید عبدالواحد، حافظ سید اسرار، اور دیگر افراد نے شرکت کی۔ راحت سوشل گروپ جالنہ کے صدر شیخ افسر، سیکرٹری لیاقت علی خان یاسر، شیخ سلیم شیخ محمد، شیخ سلیم شیخ شکور، سید اختر، شیر زمان خان، سید جاگیردار، سید اعجاز، ظفر خان، محبوب شیخ، شیخ قمر، شیخ رشید، سونو، خضر فاروق، عمار یاسر، اسام شیخ، احمد جاگیردار، شیخ فہیم، شیخ محبوب، سید شاکر، شیخ سلیم شیخ شکور، سید جاگیردار، محمد ہاشم، حسین خان اور شیخ جمیر بھی تقریب میں موجود تھے۔

ریاستی حکومت قدیم قبیلے اور پہاڑیا سماج کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دے: بابولال مرانڈی

رانچی، 02 دسمبر (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ بی جے پی کے ریاستی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ بابولال مرانڈی نے ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو مشورہ دیتے ہوئے ریاست کے قدیم قبائل بالخصوص پہاڑیا برادری کی سماجی و اقتصادی حالت پر تشویش کا اظہار کیا۔ مسٹر مرانڈی نے آج سوشل میڈیا پر لکھا کہ جھارکھنڈ کے قدیم قبائل خصوصاً پہاڑیا برادری کی معاشی اور سماجی حالت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ آج بھی یہ کمیونٹی ترقی کے دھارے سے بہت دور ہے اور بنیادی سہولتوں سے محروم ہے۔ ان کے گاؤں تک نہ تو سڑکوں کی مناسب رسائی ہے اور نہ ہی وہ صحت کی سہولیات سے فائدہ اٹھا پاتے ہیں۔ مسٹر مرانڈی نے کہا کہ معیاری تعلیم اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولیات کی بھی شدید کمی ہے۔ غذائی قلت، خون کی کمی، ملیریا جیسی سنگین بیماریاں ان کی زندگی کا حصہ بن چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہاڑیا برادری کی بہتری کے لیے بنائی گئی اسکیموں کا فائدہ زیادہ تر درمیانی لوگ چھین لیتے ہیں۔

معروف عالم دین شیخ خورشید عالم مدنی کو مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن تاسیسی منتخب ہونے پر مبارکباد

موتیہاری (ابومنزہ تیمی) مشرقی چمپارن کے ڈھاکہ بلاک، دوستیا گاؤں سے تعلق رکھنے والے شیخ خورشید عالم مدنی حفظہ اللہ جماعت اہل حدیث کے ایک نہایت بلند پایہ، باوقار اور قدآور عالم دین ہیں۔ پورے ملک میں کئی حوالوں سے معروف ومشتہر ہیں، خارجی دنیا میں عوام الناس کے درمیان اپنی عظیم متوازن علمی شخصیت، زور بیان اور ملکہ خطابت، سیلانی قلم اور سلیقہ تحریر وکتابت، بے پناہ علمی وفکری قوت اور حیرت انگیز استعداد وصلاحیت کے علاوہ اپنے اعلی کردار وعمل، اور غیر معمولی حرکت ونشاط کے حوالے سے جانے جاتے ہیں۔ وہ ذاتی اعتبار سے بے شمار فضائل ومحاسن اور خصائص ومیزات کے حامل انسان ہیں، علاوہ ازیں وہ انسانی شرف وجاہ اور دینی مقام ومرتبہ کے مغائر اعمال وافعال سے مامون ومحفوظ ہیں۔ ایک دینی، دعوتی اور تحریکی خانوادہ کا چشم وچراغ ہونے کی بنا پر خوبیاں ان کی صحبت نشینی پر نازاں ہوتی ہیں، اور خصلتیں ان کی عطر بیزی سے مسرور وشاداں، ان کی شخصیت کے جلوے ہر سو ملموس ومشاہد ہیں۔ باری تعالی نے انہیں ایک دردمند دل، وسیع ظرف، عمیق نظر، عفیف نگاہ، باغیرت نفس، بے دار ضمیر، منکسر مزاج، متواضع طبیعت، گداز فطرت، شیریں زبان، پاکیزہ خیالات وافکار اور عمدہ سیرت وکردار کا حامل وکامل بنایا ہے۔ وہ اپنے والدین کے اطاعت شعار فرزند، اپنے بچوں کے مشفق ومہربان باپ، اپنے برادران حقیقی کے وفا شعار برادر، اپنی شریک حیات کے مخلص ومتفانی خاوند، اور اپنے احباب واقارب کے مددگار وغمگسار ہیں۔ اللہ تعالی نے بڑی عزت وشہرت سے نوازا ہے اور اس کے عطایا ونوازشات کا سلسلہ جاری ہے۔ ان کی حیات سعیدہ کے ایام ماضیہ مبارکہ میں کئی حصولیابیوں کو ان سے نسبت قائم کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے اور کئی بلندیوں کو ان کی عظمت ورفعت سے بغل گیر ہونے کے حسین مواقع میسر ہوئے ہیں۔ اللہ تعالی ان کے اس سفر عروج وبروز کو دراز کرے اور ہم سب پر ان کے سایہ شفقت ومحبت کی مدت میں اضافہ فرمائے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن کی حیثیت سے گزشتہ ایام میں متاثر کن حرکت ونشاط پیش کر کے جو وقار واعتبار حاصل کیا ہے اس کے صلہ میں اللہ تعالی نے مستقل رکنیت" رکن تاسیسی" کے اعزاز سے نوازا ہے اور ہم سارے خوشہ چینوں کو اظہار مسرت کا مبارک لمحہ عنایت فرمایا ہے۔ اللہ تعالی شیخ مدنی حفظہ اللہ پر اپنی کرم فرمائیوں کا سلسلہ برقرار رکھے۔ اور ان کی حیات سعیدہ میں رفعت وبلندی کے اور بھی منازل کا اضافہ فرمائے

کانپور میں ہاسٹل کے باتھ روم میں ملا جے ای ای مینس کی تیاری کرنے والے طالب علم کی لاش

-طلبہ کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہونے کا شبہ، پولیس مزید کارروائی کے لیے پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے

سنیل باجپائی

کانپور۔طلبہ کی مشتبہ حالات میں ہلاکتوں کا سلسلہ یہاں جاری ہے۔ اس ترتیب میں کاکادیوتھانہ علاقہ کے کوچنگ منڈی میں چل رہے ہاسٹل میں طالب علم کی لاش ملنے کے بعد سنسنی پھیل گئی۔ معلومات کے مطابق، وہ نوین نگر میں ہاسٹل کے ایک کمرے میں رہ کر جے ای ای مینس کی تیاری کر رہا تھا۔ اس کی شناخت انکرش گپتا ولد سنتوش گپتا ساکن وارانسی کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب وہ صبح کافی دیر تک نظر نہیں آیا تو ہاسٹل میں رہنے والے دیگر طلباء نے اسے اپنے موبائل پر کال کی لیکن کوئی جواب نہیں ملا جس کے بعد کسی ناخوشگوار واقعے کے خوف سے

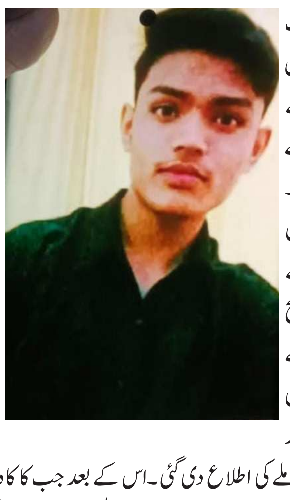

کاکادیو پولیس کو معاملے کی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد جب کاکادیو پولس پہنچی تو انکرش کے کمرے کا دروازہ اندر سے بند تھا۔ اس کے بعد پولیس نے بڑی کوشش سے کمرے کا دروازہ توڑا۔ جب ہم اندر گئے تو دیکھا کہ انکرش کی لاش باتھ روم میں پڑی تھی۔ اس کے بعد پولیس اسے ہیلیٹ اسپتال لے گئی۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ متوفی انکرش گپتا نوین نگر میں واقع ہاسٹل میں رہتا تھا اور جے ای ای مینس کی کوچنگ لے رہا تھا۔ اس کے والد مظفر نگر میں ایک پرائیویٹ ملازمت کرتے ہیں۔ اطلاع ملنے کے بعد گھر والے بھی کانپور پہنچ گئے۔ شبہ ہے کہ طالبہ کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی ہے لیکن درست معلومات کے لیے اس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار ہے۔

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) راجستھان پبلک سروس کمیشن (آر پی ایس سی)، اجمیر نے اسکول لیکچرر کے 2202 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کئے گئے ہیں۔ اس بحالی مہم کے تحت 24 موضوعات ٹیچروں کی مستقل طور پر بحالی کی جائے گی۔ گریجویشن/ ایم اے سال آخر کا امتحان دے چکے یا دینے والے امیدوار ان عہدوں کے لئے فارم بھرنے کے اہل ہیں۔ خالی عہدوں کی تعداد گھٹ بڑھ سکتی ہے۔ سبھی طرح کے ریزرویشن کا فائدہ راجستھان کے اصل باشندے کو حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی امیدوار جنرل کیٹوگری میں فارم بھرنے کے اہل ہوں گے۔ آن لائن فارم بھرنے کی آخری تاریخ 4 دسمبر مقرر ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ خواہش مند امیدوار فارم بھرنے سے متعلق اہلیت مثلاً تعلیمی لیاقت، عمر کی حد، درخواست فارم کی فیس وغیرہ کی جانکاری کے لئے ویب سائٹ https:// rpsc.rajashan.gov.in سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ جناب امتیاز کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں نتیش حکومت کی جانب سے تعلیمی شعبے میں کافی کام ہو رہے ہیں۔ اقلیتوں کے لئے کئی اضلاع میں اقلیتی اسکول

مع ہاسٹل قائم ہوئے ہیں۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار نے بہار میں تعلیمی انقلاب لانے کی کوشش کی ہے اس سے اقلیتی طبقہ کو فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ روزگار کے شعبے میں بھی نتیش حکومت نے زبردست مواقع فراہم کئے ہیں۔ مختلف طرح کی بحالیاں عمل میں آ رہی ہیں۔ اس لئے اقلیتی طلبا وطالبات اور بے روزگار نوجوانوں کو حکومت کے فلاحی اسکیم اور منصوبے سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہمیشہ مستعد رہنا چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

روحانی وخانقاہی دورا بہار وجھارکھنڈ، حضرت مولانا قاری خبیب کا حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے تین خلفاء سے ملاقات کا سفر

قاری اُسامہ بن قاری معین الدین قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کے ولیمہ میں شرکت

جموئی محمد سلطان اختر۔ بہار کے جموئی ضلع میں واقع خانقاہ دھرم پور میں اللہ والوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ حضرت قاری حسان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر روز بروز بڑے بڑے علماء کرام واولیاء کرام کی حاضری کا سلسلہ جاری ہے اُسی نسبت سے حضرت مولانا قاری خبیب صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا سفر کچھ اِس طرح شروع ہوتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالی نے انسانوں میں خوشی اور غمی دونوں رکھا ہے خوشی کی بات کرتے ہیں تو خوشی ملتی ہے خوش رہنا اور مسکرانا بھی آقائے تاجدار محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ۔خوشی کی جگہ کا اگر تذکرہ کر دیا جائے طبیعت میں نشاط آ جاتی ہے دل طرح طرح سے مسرور ہوتا ہے ایسا ہی کچھ بہار گیا کے سفر کا تذکرہ آنے سے محسوس ہوتا ہے گیا میں مقیم قاری اُسامہ صاحب کے ولیمہ کی تقریب میں شریک ہونے پر ہوئی۔ یہ عجیب بات ہے کہ خانقاہی اور روحانی تقریب میں شامل ہوئے لیکن مکہ سے سفر کرتے ہوئے جیسے دہلی پہنچے معلوم ہوا کہ دو ولیمہ تقریب اہم ہے ایک مدھوبنی میں حاجی قمر الدین صاحب جو حضرت قاری حسان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خاص خادم ہیں ان کے لڑکے فخر الدین کا ولیمہ دوسرے کے حضرت مولانا خبیب صاحب دامت برکاتہ العالیہ کے ماموں زاد بھائی قاری اسامہ صاحب کا ولیمہ ہے پھر کیا تھا کہ پٹنہ ایئرپورٹ سے سیدھا مدھوبنی کے لئے روانہ ہو گئے اور وہاں مدرسہ تعلیم القران رام کھیتاری ذکر کی مجلس اور درود شریف کی مجلس کی گئی جمعہ کا خطاب ہوا اور جمعہ کے بعد نکاح دوسرے دن قریب گاؤں سنگھڑا اطراف کے گاؤں میں بھی ذکر کی مجلس اور خطاب ہوا کافی تعداد میں لوگ منسلک ہوئے اور ہفتہ کے روز ولیمہ میں شرکت کی حضرت کے بہت سارے مریدین اور حضرت کے جاننے والے جدید القدیم سب سے ملاقاتیں ہوئیں پھر وہاں سے حضرت رحمۃ اللہ کا ادارہ جو بیلا گنج گیا میں اتا ہے جو جامعہ روحانیہ فرید نگر بیلا گنج سے مشہور ہے وہاں رات کا قیام ہوا اور وہاں بھی ایک مجلس لگی ذکر اذکار رہا وہاں سے قاری اسامہ صاحب کے ولیمے میں شرکت کی ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی آخر خوشی کے ایسے لمحات ہیں جو میں نے اپنی تحریر میں شروع میں ہی اس کا تذکرہ کیا ہے وہاں حضرت قاری فخر الدین صاحب علیہ رحمہ کے پوتا قاری اسامہ صاحب کا ولیمہ تھا جو قاری خبیب صاحب دامت برکاتہم عالیہ کے نانا ہوتے ہیں بڑا ہی خوش گوار و حسین منظر تھا حضرت قاری فخر الدین صاحب علیہ الرحمہ کے جدید القدیم سارے لوگ جاننے والے ملاقات ہوئے اور حضرت قاری حسان صاحب رحمت اللہ علیہ کے بھی سب جدید القدیم سبھی سے ملاقات ہوئی

خاص کر ڈاکٹر صدر الاسلام صاحب پروفیسر شمس الاسلام صاحب اور ماسٹر شبیر صاحب وغیرہم جیسے شخصیات سے ملاقات ہوئی قاری خبیب صاحب دامت برکاتہ العالیہ کا ایک یادگار سفر رہے گا۔ گیا میں مختلف مقامات پہ مختلف لوگوں سے ملاقاتیں ہونے کے بعد جھارکھنڈ میں حضرت رحمت اللہ علیہ کی جتنی خانقاہ ہیں اور ادارے ہیں وہاں کے سفر کے لئے کمربستہ ہوئے اور گنگا دامودر سے بذریعہ ٹرین کورو کے علاقے واعتراف میں حاضر ہوئے اور وہاں جا کر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ حاجی شکیل صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے مکان پر حاضری ہوئی وہاں سے ادارہ مرکز الحسان وخانقاہ حسانی کورو میں درود شریف کی مجلس ہوئی اور وہاں سے حیات نگر آئے اور وہاں بھی مجلس ہوئی پھر قدرت نگر اور مراڈی وغیرہ کا دورہ ہوا پھر وہاں سے جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے لئے رواں دواں ہوئے رانچی کے راستے میں چاما ایک جگہ ہے جہاں حضرت کی ایک مسجد ہے وہاں بھی مکتب ہے وہاں رات کا قیام ہوا وہاں کے ذمے دار حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز مقبول صاحب ہیں اور وہاں بھی ذکر کی مجلس و درود شریف کی مجلس ہوئی اس کے بعد مختصر وقتوں کے ساتھ رانچی پہنچ کر پرنسپل جاوید صاحب کے یہاں رکے وہاں مجلس ہوئی پھر حاجی داؤد اقبال صاحب کے گھر پر تعزیتی پروگرام ہوا حاجی داؤد صاحب کے صاحبزادے عبد اللہ اقبال سے مُلاقات ہوئی تسلی دی اور مغرب کی نماز مرکز مسجد جھارکھنڈ کی مرکز کی بڑی مسجد میں جو تبلیغی جماعت کا اجتماع تھا اس میں مغرب کی نماز پڑھائی وہاں بیان کے لئے کہا گیا لیکن حضرت قاری محمد خبیب صاحب کے پاس وقت نہیں تھا تو بیان اور دعا کے لئے معذرت کے ساتھ روانہ ہوئے اور رات کا کھانا حضرت کے خادم الخاص انجینئر توقیر صاحب کے یہاں تناول فرمایا اور وہیں سے آسنسول کے لئے روانہ ہو گئے۔ آسنسول میں حاجی مرتضی صاحب میزبان رہے جموریہ اور دیگر اطراف میں وہاں بھی مجلسیں ہوئیں اور لوگوں سے ملاقات ہوئی پھر وہاں سے خانقاہ دھرم پور کے لئے روانہ ہوئے خانقاہ کے راستہ میں ادسار میں جمعہ پڑھائی ملاقاتیں ہوئی اور وہاں سے پریمڈیہا میں بھی ملاقاتیں ہوئی اور اسی طرح سے خانقاہ دھرم پور میں حاضری ہوگئی۔ خانقاہ دھرم پور میں ایک روز کی مجلس ہوئی پھر وہاں سے کئی مقامات پر ملاقاتیں ہوئی وہاں سے بازید پور کی روانگی ہوئی اور بازید پور میں بھی ملاقاتیں ہوئی لوٹتے ہوئے پکری برانواں میں حاجی عبد المجید صاحب کے یہاں بھی ملاقاتیں ہوئی پھر وہاں سے جامعہ کبیریہ گلنی نوادہ میں ملاقاتیں ہوئی بعدہ عصر بیان ہوا جس کا عنوان تھا علم حاصل کرنے کے لئے چار چیزیں ضروری ہیں بیان کے بعد ذکر اللہ سے مجلس میں چار چاند لگا بعدہ دعا پر مجلس احسان سلوک کا اختتام ہوا نماز مغرب کی اذان ہوئی نماز مغرب سے فراغت کے بعد ناشتہ کا انتظام تھا تمام اساتذہ اور ملازمین اور منتظمین سب ایک ساتھ ناشتہ تناول کیے اس کے بعد چائے سے فراغت کے بعد سلام وکلام کے ساتھ رخصت ملی۔ پھر 02 دسمبر 2024 کو پٹنہ کے لئے روانہ ہوئے پٹنہ میں مفتی یحییٰ صاحب دامت برکاتم العالیہ اور حاجی غالب صاحب کہ یہاں چند گھنٹوں کی ملاقات ہوئی اسی درمیان مفتی یحییٰ صاحب نے فرمایا کسی سے دوستی محض اللہ کی رضا کے لئے ہونی چاہیے اور ہماری محنت اللہ کی سربلندی کے لیے ہونی چاہیے اسلام کی خوبیوں میں سب سے بڑی خوبی ہے کہ لا یعنی کام لایعنی مشغولیت لایعنی مصروفیت چھوڑ دے تو یقین ہے کہ وہ ولی اللہ بن جائے گا کھانا سے فراغت کے بعد سلام مصافحہ کے بعد رخصت کیا پھر بذریعہ اسکارپیو اسٹیشن پہنچا یہاں پہنچنے کے بعد ما بقیہ حضرات پلیٹ فارم ٹکٹ لی اور ٹرین کھل جانے کے بعد سب لوگ رخصت ہوئے اللہ تبارک وتعالی سے دعا ہے کہ تمام محبین کو اجر جزیل عنایت فرمائے آمین یا رب العالمین۔ اور اس طرح سے حضرت مولانا قاری خبیب صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا سفر دلّی سے بہار جھارکھنڈ و بنگال پورا ہوا اور پٹنہ سے ہی ٹرین پکڑ کر دلّی کے لئے روانہ ہو گئے اللہ اُنکے سفر کو آسان فرمائے آمین

تاج پورتھانہ علاقہ کے گاؤں چک پہاڑ میں پاگل کتے کے حملے میں خاتون سمیت پانچ افراد زخمی

محمد زبیر

پیر کو سمستی پور ضلع کے تاج پور تھانہ علاقے کے چک پہاڑ گاؤں میں پاگل کتے کی دہشت دیکھنے میں آئی۔ اس واقعہ میں پانچ مقامی اشخاص شدید زخمی ہوئے، جن میں دوخواتین کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ یہ واقعہ مقامی لوگوں میں خوف و ہراس کا باعث بن گیا ہے۔

پیر کو چک پہار گاؤں کے وارڈ نمبر 8 میں کچھ لوگ اپنے گھروں کے باہر بیٹھے ہوئے تھے۔ صبح تقریباً 11:30 بجے اچانک ایک کالا اور سفید کتا وہاں پہنچ گیا اور ایک ایک کر کے سب پر حملہ کر دیا۔ زخمیوں میں امیر مہتو کی بیوی ریکھا دیوی، سنت لال رائے کی بیوی نونو دیوی، بھولا رائے، کملیش رائے کی پوتی اور ایک اور دیہاتی شامل ہیں۔ گاؤں والوں کے مطابق یہ کتا پہلے بھی کئی لوگوں پر حملہ کر چکا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ کتا عموماً لوگوں کے چہروں کو نشانہ بناتا ہے۔ اس حملے میں ریکھا دیوی اور نونو دیوی کے چہرے بری طرح زخمی ہو گئے جس کی وجہ سے ان کی حالت تشویشناک ہوگئی۔

دونوں خواتین کو سمستی پور صدر اسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد دربھنگہ کے ڈی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ کملیش رائے کی پوتی اور بھولا رائے بھی زخمی ہو گئے۔ مقامی گاؤں والوں نے بتایا کہ یہ پاگل کتا اب تک درجنوں افراد کو زخمی کر چکا ہے۔ کتے نے حملہ کیا تو لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا لیکن کتا بھاگ گیا۔ صدر اسپتال کے ڈاکٹر گریش کمار نے بتایا کہ ریکھا دیوی اور نونو دیوی کو شدید چوٹیں آئی ہیں اور انہیں بہتر علاج کے لیے دربھنگہ ریفر کیا گیا ہے۔

بہارشریف میں بندوق فروخت کرنے والی دکانوں کا معائنہ کیا گیا

(بہارشریف محمد آفتاب) سب ڈویژنل آفیسر اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر نے بہارشریف میں میونسپل کارپوریشن کے علاقوں میں بندوق فروخت کرنے والی دکانوں کا معائنہ کیا، اس دوران میسرز سنیل گن ہاؤس، نئی سرائے، اور پی کے گن ہاؤس، لہری محلہ کا معائنہ کیا۔

معائنے کے دوران دکانوں میں رکھے گئے ہتھیاروں، سیلز رجسٹروں اور سٹاک رجسٹروں کی مکمل جانچ پڑتال کی گئی کہ معائنہ کے دوران تمام رجسٹر اور ریکارڈ کو برقرار رکھا جا رہا ہے۔ دکانداروں کو معیارات پر عمل کرنے اور ضروری دستاویزات کو اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ مہم اسلحے کے غیر قانونی استعمال اور چھیڑ چھاڑ کو روکنے کے لیے کی گئی ہے۔ ایسا اس لیے کیا جائے گا تاکہ ضلع میں امن وامان کو یقینی بنایا جا سکے اور اسلحہ لائسنس ہولڈرز پر نظر رکھی جا سکے۔

خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ اجمیر شریف پر کچھ شرپسندوں کی جانب سے غلط الزامات لگائے جارہے ہیں

مظفر پور بھارتیہ اکالیت مورچہ کی میٹنگ جلیل حسین ہاؤس میں ہوئی جس میں راجستھان میں خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ اجمیر شریف پر کچھ شرپسندوں کی جانب سے غلط الزامات لگائے جارہے ہیں، جس کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ خواجہ معین الدین چشتی صاحب کی درگاہ کئی سو سال پرانی ہے اور پوری دنیا میں مشہور ہے۔ جب سے ہندوستان آزاد ہوا ہے، دنیا بھر سے لوگ اس کی زیارت کرنے آتے ہیں، آج تک تمام وزرائے اعظم کی طرف سے اس درگاہ پر چادر چڑھائی گئی ہے۔ ملک میں نفرت اور فساد پیدا کر کے یہ چاہتے ہیں کہ ملک کے آئین اور ملک کے قانون کسی کو بھی ملک کے اندر کسی مذہب کے لوگوں کے ساتھ کھیلنے اور انہیں قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔

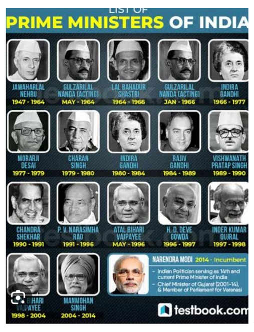

ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اس دنیا میں کوئی طاقت نہیں رہے گی۔ ہندوستانی مسلمانوں نے ملک کے ساتھ جو وفاداری ظاہر کی ہے وہ پوری دنیا کے لوگوں کو معلوم ہے کہ جو لوگ کسی بھی مذہبی مقام پر تشدد کرتے ہیں ان کے خلاف دہشت گردی کی دفعہ کے تحت مقدمہ چلایا جانا چاہیے۔ مسجد پر غیر ضروری فساد ہوا جس میں بہت سے بے گناہ لوگ مارے گئے ان لوگوں کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیے جن کی وجہ سے امن خراب ہوا اور مسجد کا وقار مجروح ہوا۔ یہ فرقہ وارانہ ہو سکتا ہے لیکن کرسی اور انصاف کبھی بھی فرقہ وارانہ نہیں ہو سکتا وہاں سے بہت جلد اقوام متحدہ کو آگاہ کروں گا۔

سمستی پور میں کوچنگ پڑھنے گئی ایک طالبہ لاپتہ

محمد زبیر۔ سمستی پور ضلع کے کلیان پور تھانہ علاقے سے 18 سالہ طالبہ کے لاپتہ ہونے کے واقعے نے اہل خانہ اور مقامی باشندوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ طالب علم 18 نومبر کی صبح کوچنگ کے لیے گھر سے نکلی تھی لیکن واپس نہیں آیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے اور لواحقین نے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ کلیان پور تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں میں رہنے والی 18 سالہ طالبہ صبح کوچنگ کے لیے گھر سے نکلی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق وہ شام تک گھر واپس نہیں آئی جس کے بعد انہوں نے اس کی تلاش کی ہر ممکن کوشش کی۔ لیکن جب کوئی سراغ نہیں ملا تو انہوں نے پولیس کو درخواست دی اور اپنی بیٹی کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی، درخواست میں اہل خانہ نے سماریہ بھنڈی گاؤں کے ایک نوجوان پر ان کی بیٹی کو ورغلا کر اپنے ساتھ لے جانے کا الزام لگایا ہے۔ یہ الزام اہل خانہ کے شک کی بنیاد پر لگایا گیا ہے، لیکن پولیس نے ابھی تک اس معاملے میں کوئی ٹھوس کارروائی کرنے کی تصدیق نہیں کی ہے، تھانہ انچارج نے کہا کہ درخواست موصول ہوئی ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں جلد ضروری اقدامات کیے جائیں گے تاکہ طالبہ کا سراغ لگایا جا سکے

آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کی جہد مسلسل سے اساتذہ مدارس ملحقہ زمرہ 609 کی تنخواہ جاری

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) اساتذہ مدارس ملحقہ زمرہ 609 کی تقریباً دو سال سے رکی ہوئی تنخواہ سہ نفری جانچ کمیٹی کی مثبت و درست جانچ رپورٹ کے بعد جاری کرنیکے حکمنامہ سے دو سالوں بعد اساتذہ کرام کے چہروں پر مسکان اور مسرت و انبساط محسوس کیگی یہ سب قدیم و عظیم اور فعال و متحرک اساتذہ تنظیم آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کی پوری ٹیم اور خصوصاً جنرل سکریٹری حضرت مولانا محمد شہاب الدین رحمانی کی انتھک کوششوں اور سچی لگن کا عمدہ ثمرہ ہے کہ مسلسل شب و روز دو سالوں تک افسران اور افسوں کا چکر کاٹنے کے بعد کل 46 زمرہ 609 کے مدارس جسمیں ضلع دربھنگہ کے چالیس مدارس ہیں سبھی کی ادائیگی تنخواہ کا حکمنامہ جاری ہو گیا اور عنقریب اساتذہ کے کھاتوں میں ان کے خون پسینہ کی دو سالہ کمائی پہونچ جائیگی انشاءاللہ۔ اس عظیم و یادگار کامیابی پر اساتذہ مدارس ملحقہ نے آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مولانا محمد شہاب الدین رحمانی کیلیے اظہار تشکر و امتنان اور گلپوشی کر کے ان کے شایان شان استقبال کیا اور آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے جھنڈے تلے متحد ہو کر خلوص و محبت اور ایثار و قربانی کے جزبے کے ساتھ کام کرنیکا عہد کیا۔ پروگرام کی صدارت مولانا محمد شہاب الدین رحمانی جبکہ نظامت قاری محمد عمران قاسمی نے کی۔ مجلس کا آغاز قاری محمد علقمہ کی تلاوت کلام پاک اور مولانا محمد حیدر رضا کی نعت پاک سے ہوا۔ مولانا محمد حیدر رضا، مولانا ریحان الرسول، ماسٹر شکیل احمد، مفتی محمد نہال، مولانا محمد عمران، مولانا نسیم اختر، مولانا مظفر رحمانی، اور مولانا سیف الاسلام قاسمی نے شال اوڑھا کر گل پوشی کی۔ اساتذہ میں سے درجنوں اساتذہ کرام نے اپنے اپنے تاثرات کا اظہار کر کے مولانا محمد شہاب الدین رحمانی کی قیادت اور آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کی زرین خدمات کا دل سے اعتراف کر کے متحد ہو کر کام کرنیکا عزم مصمم کیا۔ اس موقع پر صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی سکریٹری آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن نے کہا کہ آج کا یہ دن تاریخ ساز دن ہے جس دن دو سالوں بعد آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی کی پوری ٹیم اور خصوصاً جنرل سکریٹری مولانا محمد شہاب الدین رحمانی کی قابل رشک کامیاب قیادت کیوجہ سے اساتذہ مدارس ملحقہ زمرہ 609 کے چہروں پر مسکان کھیل رہی ہے یقیناً اس کا سہرا حضرت مولانا محمد شہاب الدین رحمانی کے سر جاتا ہے جس کیلئے میں اپنی طرف سے اور تمام اساتذہ کرام کیطرف سے پرخلوص تشکر و امتنان پیش کرتا ہوں اور دل سے دعاء کرتا ہوں کہ۔

خدا تجھے عروج ایسا عطا کر کہ رشک تیرے نصیب پر فلک کرے
ہر موڑ پر فرشتے ہوں تیرے ساتھ،،۔ ہر موڑ پر حفاظت تیری خدا کرے

جامعہ تجوید القران میں 69 ویں BPSC امتحان کے کامیاب طلباء کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

کامیابی میں خود کی محنت، اللہ کی عنایت اور بزرگان دین کی دعائیں شامل ہوتی ہیں: - محمد سرور عالم

ارریہ: - (مشتاق احمد صدیقی) ارریہ ضلع ہیڈکوارٹر میں واقع معروف دینی تعلیمی اور تربیتی درسگاہ "جامعہ تجوید القران" میر نگر ارریہ کے وسیع وعریض احاطہ میں مفتی محمد علیم الدین قاسمی شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرو مائل ارریہ کی صدارت اور جامعہ ھذا کے بانی و مہتمم قاری نیاز احمد قاسمی کی حسن نظامت میں 69 ویں بی پی ایس سی امتحان کے کامیاب طلباء کے اعزاز میں ایک شاندار استقبالیہ تقریب کا انعقاد ہوا، جن بی پی ایس سی امتحان کے کامیاب طلباء کو استقبالیہ دیا گیا ان میں منور حسین ولد الحاج سرور عالم کھریا بستی ارریہ اور زید مصعب ولد مصعب انیس بدھیسری رامپور کے اسمائے گرامی شامل ہیں اور اس استقبالیہ تقریب میں جن علماء کرام، دانشوران قوم وملت اور مہمانان عظام نے شرکت کر کے تقریب کے حسن کو دوبالا کیا ان میں عالمی شہرت یافتہ رئیس الخطاط مولانا وقاری طارق بن ثاقب، فاضل دیوبند، مفتی محمد نسیم الدین قاسمی صدر جمعیت علماء ارریہ، مفتی انعام الباری قاسمی، ناظم اعلیٰ مدرسہ تنظیم المسلمین رجوکھر ارریہ، مفتی ھمایوں اقبال ندوی استاد الادب والفقہ مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ، مولانا شاہ جہاں ندوی، مولانا مدثر احمد قاسمی ڈائریکٹر الغزالی انٹرنیشنل اسکول ارریہ، پروفیسر اور شاعر انقلاب ماسٹر الحاج دین رضا اختر، پروفیسر احسن، لکچرر الشمس ملیہ کالج زیرو مائل ارریہ، سید شمیم انور صدر مرکزی جامع مسجد ارریہ، الحاج ایڈوکیٹ ارشاد عالم ڈائریکٹر ماڈل پبلک اسکول آزاد نگر ارریہ، کامیاب امیدوار منور حسین کے والد بزرگوار اور آر جے ڈی کے سینئر لیڈر محمد سرور عالم، ایڈوکیٹ صابر عالم، ملت نگر ارریہ اور الحاج ماسٹر ارشد انور الف سائنس ٹیچر آزاد اکیڈمی ارریہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ اس موقع پر منور حسین کے والد محترم محمد سرور عالم نے کہا کہ میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ ہم انسانوں کو ساری چیزیں اللہ کی جانب سے ملتی ہیں، اس لیے ان چیزوں کی ہمیں قدر کرنی چاہیے، عزیزم منور اور مصعب سے کہنا چاہونگا اور اپنے بچے کو میں نے پہلے بھی کہا ہے انسانوں کی کامیابی میں خود کی محنت، اللہ کی عنایت اور بزرگان دین کی دعائیں شامل ہوتی ہیں۔ پھر آپ نے مولانا انوار عالم شیخ الحدیث دارالعلوم بہادر گنج سمیت کئی اور سلف صالحین کا نام لیا اور ان کا شکریہ ادا کیا اور آپ نے دونوں کامیاب طلباء سے کہا کہ پیارے بچو! اپنے اللہ، اپنے بزرگوں، اپنے علاقے کے جملہ حضرات اور اپنے خاندان کو کبھی نہیں بھولنا جن کے صدقے ہمیں اور اپ کو سب کو یہ عزت ملی ہے اور مہمان رسول کو کبھی دیکھو گے تو محبت بھری نگاہ سے دیکھو گے، کیونکہ ان معصوم بچے کے صدقے دنیا ہے، اگر یہ نہیں ہوتے تو قران پاک اور حدیث پاک ہم تک منتقل نہیں ہو پاتے پھر آپ نے بڑے بڑے علماء کی جانفشانی کی کہانی کا مطالعہ کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ خدا کرے کہ جن نسبتوں کے صدقے آپ کو کامرانی حاصل ہوئی ہے، وہ نسبتیں آپ کے اندر تاحیات قائم ودائم رہے اور اپنی ملازمت کے دوران بھی آپ قرآن سے لو لگائے رکھیں گے تاکہ اللہ کا شکریہ ادا ہو سکے۔ صدارتی کلمات کے تحت مفتی محمد علیم الدین نے کہا کہ جو وقت کی قدر کرتے ہیں، وقت اس انسان کی قدر کرتا ہے، اس لئے اپنا ہر عمل اس کے وقت پر کریں! اور اپنے امور کو پابندی کے ساتھ کریں!، وقت کا پابند بنیں!، آپ نے دونوں کامیاب طلباء سے کہا کہ آپ نے بچپن سے اب تک جس طرح کی زندگی گزاری ہے اور خاص طور سے پڑھائی کے زمانے میں کس طرح سے آپ نے محنت کی کن کن موضوعات پر آپ نے زیادہ توجہ دی ہے۔ اسے قلم بند کر کے نئی نسل کو شیئر کرنے کی سعی کریں! تاکہ آپ کے بتائے ہوئے پر عمل کر کے ان کو بھی ایسی ہی کامیابی نصیب ہو! جبکہ 69 / ویں BPSC میں کامیابی سے ہمکنار منور حسین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بزرگوں نے جن باتوں کی تاکید کی ہیں انشاءاللہ ان پر پوری ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ عمل کروں گا اور جس اللہ نے اور جن کی دعاؤں کی برکت سے یہ مقام حاصل ہوا ہے انہیں اپنی میں کبھی بھی فراموش نہیں کروں گا، درحقیقت ہمارے کام سے ہماری پہچان ہوگی اور یہ تو ابھی پہلے سیڑھی ہے اور ان شاءاللہ اپنی خدمات اور اپنے فرائض منصبی کو پوری خلوصیت اور للّٰہیت کے ساتھ سرانجام دوں گا اور آپ لوگوں کی عزت میں کوئی کمی نہیں آنے دوں گا اور اپ لوگوں کو کوئی شکایت کا موقع انشاءاللہ نہیں ملے گی۔

ڈرامہ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سمستی پور کے فنکاروں نے پورے بہار میں تیسرا مقام حاصل کیا

سمستی پور محمد زبیر

سمستی پور نے ریاستی سطح کے یوتھ فیسٹیول 2024 میں اپنی صلاحیتوں کا جھنڈا لہرایا ہے۔ ڈرامہ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، سمستی پور کے فنکاروں نے نہ صرف ضلع کا نام روشن کیا بلکہ پورے بہار کے لیے تحریک کا ذریعہ بھی بنے۔ ڈرامے "بدھ پیپل" نے اپنی نشانی چھوڑی اور اس میلے میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ سمستی پور کی ٹیم نے سنگیت کمار اور کرن جی کی رہنمائی میں لکھی سرائے میں منعقد ریاستی سطح کے یوتھ فیسٹیول میں حصہ لیا۔ منی بھوشن کمار نے ڈرامہ "بودھا پیپل" کی ہدایت کاری کی ذمہ داری سنبھالی۔ اس میں 13 فنکاروں بوبی کمار، راجیو رنجن کمار، روی کمار، اجیت کمار، چندن کمار، انیش کمار، راکیش کمار، سچن کمار، منی بھوشن کمار، پریانشو کمار، سویٹی کماری اور کماری مدھو پریا نے اپنے فن سے سامعین کو محظوظ کیا۔ پرفارمنس ان نوجوانوں کی محنت اور لگن کا سہرا بھی ان کے گرو و نے سنہا جی کو جاتا ہے، جنہوں نے ان فنکاروں کی تربیت اور حوصلہ افزائی کی۔ اس تہوار میں سمستی پور کی بیٹی اونی نے بھی لوک گیت کے مقابلے میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ اس کی میٹھی آواز اور پیش کش نے سمستی پور کو فخر بخشا۔

جے ڈی یو ورکرس کانفرنس کے حوالے سے اہم میٹنگ 15 دسمبر کو ہونے والی ہے

(بہارشریف محمد آفتاب) پیر کو جے ڈی یو کے دفتر میں ایک شہر کی سطح کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں میٹنگ کے دوران بڑی تعداد میں عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔ پٹیل نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کی پالیسیوں کو ہر گھر تک پہنچانے پر زور دیا۔ تنظیمی ڈھانچہ۔ اور اس کو مضبوط کرنے کے لیے کارکنوں سے تعمیری تجاویز طلب کیں، اس میٹنگ میں پارٹی کی تنظیم کو مضبوط کرنے کی سمت میں کئی اہم نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نے ایڈز کا عالمی دن منایا:

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، قومی سربراہ، بیداری اور اتحاد کی اپیل

نئی دہلی، راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن (آر ایس ایس ایس) نے، اس کے قومی سربراہ، ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی قیادت میں، ایچ آئی وی/ ایڈز کے خلاف جنگ میں بیداری اور اتحاد کو فروغ دینے کے پختہ عزم کے ساتھ ایڈز کا عالمی دن منایا۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، "ایڈز کا عالمی دن ہمیں اپنے فرض کی یاد دلاتا ہے کہ ہم HIV/AIDS کے ساتھ زندگی گزارنے والوں کی مدد کریں اور ان کو درپیش بدنامی کا مقابلہ کریں۔ بیداری اور تعلیم اس جنگ میں ہمارے مضبوط ہتھیار ہیں۔ RSSS کے قومی سربراہ کے طور پر، ایڈوکیٹ پٹنوی نے بیماری سے متاثرہ افراد کی روک تھام، علاج اور مدد کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنے کے لیے کمیونٹی سے چلنے والے اقدامات پر زور دیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "ہم مل کر HIV/AIDS سے متعلق خرافات اور غلط معلومات کو ختم کر سکتے ہیں اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جو سب کے لیے وقار، دیکھ بھال اور مساوات فراہم کرے۔" اس تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، اور وزیر صحت ڈاکٹر شری جگت پرکاش نڈا اور وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر عمر عبداللہ کے تعاون کے پیغامات بھی دیکھے گئے، جن میں سے سبھی نے صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیوں کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ علاج، اور HIV/AIDS سے وابستہ بدنما داغ کو ختم کرنا۔ راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نے صحت سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے اور ایچ آئی وی/ ایڈز کے ساتھ زندگی گزارنے والوں کے حقوق کی حمایت کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ایڈوکیٹ پٹنوی کی قیادت میں، تنظیم نے امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنے اور ہمدردی کو فروغ دینے میں اپنی کوششوں کو تیز کرنے کا عہد کیا ہے۔ اپنے پیغام کے اختتام پر، ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ایچ آئی وی/ ایڈز کے خلاف جنگ میں متحد ہو جائیں، "آیئے ہم بیداری پھیلانے، ضائع ہونے والی جانوں کو یاد کرنے، اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے ایک ساتھ کھڑے ہوں۔ ہم مل کر HIV/AIDS سے پاک مستقبل بنا سکتے ہیں۔" RSSS کلیدی سماجی مسائل کو حل کرنے اور پورے ہندوستان میں بامعنی اصلاحات کی وکالت کرنے میں ایک اہم قوت بنی ہوئی ہے۔

2024 ٹی وی فنکاروں کے لیے خوشگوار حیرتوں اور کامیابیوں سے بھرا سال تھا

ممبئی، سال 2024 ختم ہونے کو ہے اور اینڈ ٹی وی کی کاسٹ کیریئر کی کامیابیوں، ذاتی کامیابیوں اور یادگار لمحات سے بھرے اس خاص سال کو واپس دیکھ رہی ہے۔ نئے کردار حاصل کرنے سے لے کر اپنی ذاتی زندگی میں خوشیاں تلاش کرنے تک، یہ سال ان فنکاروں کے لیے بہت اچھا رہا۔ ان میں آیودھ بھانوشالی (ننہ اٹل، اٹل)، امیت بھردواج (میوا، بھیما)، ہمانی شیو پوری (کٹوری اماں، ہپو کی التان پلٹن) اور روہتاشو گور (منموہن تیواری، بھابی جی گھر پر ہیں) شامل ہیں۔ مجھے اس کے فن کے تئیں اس کی لگن پر بہت فخر ہے اور میں اس کی صلاحیتوں کو سامعین کے سامنے دیکھنے کا منتظر ہوں۔ یہ سال واقعی ہر لحاظ سے ایک نعمت رہا ہے، "ہم سب کی طرف سے، میں تمام فنکاروں پر یقین کرنے کے لیے پوری ٹیم کا شکر گزار ہوں۔"

رتلام دختر رسول کائنات حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شہادت پر آج 2 3 4 5 دسمبر کو خانۂ زہرا حسین ٹیکری شریف جاورہ رتلام مدھیہ پردیش میں مجلس کا انعقاد کیا جائے گا۔ شام کو مولانا امیر حسن صاحب بیان فرمائیں گے